प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 362 Saturday 28th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۶۲ مورخہ ۲۸ دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز سنیچر، ۲۶ جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ہندو جج کی انصاف پسندی' مندر ڈھادیا

نئی دہلی ۔ 27 دسمبر۔ (اردو لائیو): مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سریش کمار کیت کی سرکاری رہائش گاہ سے ایک مندر ہٹائے جانے پر تنازعہ بڑھ گیا ہے۔ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے اس پر سخت اعتراض جتایا ہے۔ وکلاء کی تنظیم نے اس معاملہ میں اب ملک کے چیف جسٹس (سی جے آئی) جسٹس سنجیو کھنہ سے اپیل کی ہے۔ بار ایسوسی ایشن نے سی جے آئی کھنہ کو خط لکھ کر اس معاملہ کی جانچ کرنے اور اس واقعہ کے ذمہ دار لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی جے آئی کو لکھے گئے خط کے مطابق، ایم پی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے سرکاری رہائش گاہ میں واقع ہنومان مندر تاریخی تھا۔ وہاں ہائی کورٹ کے کئی سابق چیف جسٹس پوجا' پاٹ کیا کرتے تھے، جن میں جسٹس ایس اے بوبڈے، جسٹس اے ایم کھانویلکر اور جسٹس ہیمنت گپتا بھی شامل رہے ہیں۔ یہ سبھی لوگ بعد میں ترقی پا کر سپریم کورٹ پہنچے تھے۔ ان کے علاوہ چیف جسٹس کی سرکاری رہائش گاہ میں کام کرنے والے کئی ملازمین بھی مندر میں پوجا کیا کرتے تھے۔ شکایتی خط میں کہا گیا ہے کہ جسٹس کیت سے پہلے اس سرکاری رہائش گاہ میں کئی مسلم چیف جسٹس بھی رہے لیکن ان لوگوں نے نہ تو اس پر اعتراض جتایا اور نہ ہی اسے ہٹوایا۔ پھر اب اسے کیوں ہٹایا گیا؟ خط میں کہا گیا ہے کہ جسٹس رفعت عالم اور جسٹس رفیق احمد بھی بطور چیف جسٹس اسی رہائش گاہ میں رہے لیکن انہوں نے کبھی بھی اس مندر پر کوئی اعتراض نہیں جتایا تھا۔ بار اینڈ بینچ کی ایک رپورٹ کے مطابق، بار ایسوسی ایشن نے سی جے آئی کو لکھے اپنے خط میں کہا ہے کہ چیف جسٹس کا بنگلہ اور اس بنگلہ میں مندر یعنی دونوں سرکاری جائیداد ہیں۔ کئی بار اس مندر کی تعمیر نو بھی سرکاری فنڈ سے کی گئی ہے۔ اس لیے، حکومت کی اجازت کے بغیر یا کسی قانونی حکم کے بغیر اسے منہدم نہیں کیا جانا چاہیے تھا۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس بنگلہ میں سناتن دھرم کو ماننے والے بیشتر چیف جسٹس اور ملازمین رہتے

رہے ہیں۔ اس لیے انہیں اپنی مذہبی پوجا کے لیے دور جا کر اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنا پڑ سکتا۔ ایسا عمل سناتن دھرم کے پیروکاروں کی توہین ہے۔ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے خط لکھے جانے سے پہلے وکیل رویندر ناتھ ترپاٹھی نے صدر، وزیر اعظم، سی جے آئی اور مرکزی قانون وزیر کو شکایتی خط لکھ کر اس مسئلہ پر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سریش کمار کیت کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اسی کو بنیاد بنا کر اب ایم پی ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے سی جے آئی کو خط لکھا ہے۔

عارف محمد خان بہار، وی کے سنگھ میزورم کے گورنر ہوں گے

نئی دہلی ۔ 27 دسمبر۔ (اردو لائیو): سابق آرمی چیف اور سابق مرکزی وزیر جنرل وی کے سنگھ کو میزورم کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ عارف محمد خان بہار کے گورنر ہوں گے۔ ان کے علاوہ سابق ہوم سکریٹری اجے کمار بھلا کو منی پور کا نیا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ راشٹرپتی بھون سے جاری ایک پریس ریلیز میں ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں نئے گورنروں کی تقرری کا اعلان کیا گیا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے رگھوبر داس کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے، جو اڈیشہ کے گورنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور نئے گورنروں کی تقرری کو منظوری دے دی ہے۔ گورنرز کی نئی تقرریاں: ڈاکٹر ہری بابو کمبھمپتی: میزورم کے موجودہ گورنر کو اڈیشہ کا گورنر بنایا گیا ہے۔ جنرل (ڈاکٹر) وجے کمار سنگھ (ریٹائرڈ): انہیں میزورم کا نیا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ راجندر وشوناتھ ارلیکر: بہار کے موجودہ گورنر کو کیرالہ کا گورنر بنایا گیا ہے۔ عارف محمد خان: کیرالہ کے موجودہ گورنر کو بہار کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ اجے کمار بھلا: سابق ہوم سکریٹری کو منی پور کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ تجربہ کار منتظم اجے کمار بھلا کو انوسویا یوئیکے کی جگہ منی پور کا نیا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ بھلہ ریاست میں بڑھتے ہوئے تشدد اور گہرے ذات پات کے تنازعہ کے درمیان چارج سنبھال رہے ہیں۔ مئی 2023 میں نسلی تنازعہ شروع ہونے کے ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد بھی یہ تنازعہ حل نہیں ہوا، جس سے گورننس میں خلل پڑا ہے۔ اجے کمار بھلا کو حکومت ہند کے ہوم سکریٹری کے طور پر اپنے دور میں اپنی موثر انتظامی صلاحیتوں اور فیصلہ کن قیادت کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان کے تجربہ کو دیکھتے ہوئے ان کی تقرری کو منی پور جیسی حساس ریاست میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک اور اہم تقرری کیرالہ کے گورنر عارف محمد خان کی ہے، جنہیں دوبارہ بہار کا گورنر بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عارف خان ریاست میں پنارائی وجین کی قیادت والی حکومت کے ساتھ طویل عرصہ سے جاری عوامی تنازعہ میں ملوث تھے۔

ہندوستان ایک عالمی معیار کے ماہر معاشیات سے محروم ہوگیا

گورنر، وزیر اعلیٰ نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا

ممبئی 27 / دسمبر (عزیز اعجاز) گورنر سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعلی دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار نے ملک کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ گورنر سی پی رادھا کرشنن نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے بطور وزیر خزانہ ہندوستانی معیشت کے انتہائی مشکل دور میں ملک کو مالی بحران سے نکالا اور اسے گلوبلائزیشن اور لبرلائزیشن کی راہ پر آگے بڑھایا۔ ڈاکٹر سنگھ اپنی عاجزی، شائستگی اور علمی شخصیت کے لیے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی علمی تقریروں سے پارلیمنٹ میں بحث کی سطح بلند کی۔ ان کے انتقال سے ہندوستان ایک عالمی شہرت یافتہ ماہر اقتصادیات، رکن پارلیمنٹ اور اسکالر سے محروم ہوگیا ہے۔

ملک کے لوگ ان کے کاموں کو یاد رکھیں گے/فڈنویس

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال سے ملک ایک عظیم منتظم اور ماہر اقتصادیات سے محروم ہی گیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ نے ریزرو بینک کے گورنر، وزیر خزانہ، وزیر اعظم جیسے مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیں اور ہم وطنوں کے ساتھ انصاف کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ہندوستانی سیاست میں اپنے لیے ایک منفرد مقام بنایا۔ انہوں نے معاشیات پر بہت زیادہ لکھا۔ ان کے کام کو اہل وطن ہمیشہ یاد رکھیں گے۔

ویژنری لیڈر نہیں رہے/ ایکناتھ شندے

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ پہلے وزیر خزانہ اور پھر وزیر اعظم رہتے ہوئے انہوں نے ملک کی اقتصادی ترقی کو تحریک دی اور اس کے دروازے کھولنے کا کام کیا۔ مرحوم اپنی سیدھی سادی اور پرسکون

طبیعت کے لیے جانے جاتے ہیں، منموہن سنگھ نے ایک معروف ماہر اقتصادیات کے طور پر شہرت حاصل کی۔ ان کے انتقال سے ایک سیاسی اور ذہین سینئر ماہر اقتصادیات اور بصیرت رکھنے والے سیاسی رہنما سے محروم ہوگیا ہے۔

لبرلائزیشن کا انقلابی فیصلہ/ اجیت پوار

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ملک کے سابق وزیر اعظم جنہوں نے ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک کو عالمگیریت، نجکاری اور لبرلائزیشن کی راہ پر لے جانے کا انقلابی فیصلہ لیا تھا اور اس کی تاریخ رقم کی تھی۔ وہ فیصلہ انتہائی کامیاب تھا ان کے انتقال سے ملک کے سیاسی، سماجی اور معاشی شعبے کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ہندوستان کو معاشی سپر پاور بنانے کی بنیاد رکھی۔

ملک کو نئی سمت دی/شرد پوار

این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار نے کہا کہ انہوں نے بحران کے دوران ملک کی معیشت کو سمت دینے کے لیے کام کیا۔ پوار نے کہا کہ انہیں ہندوستان کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کی خبر سن کر بہت دکھ ہوا ہے۔ ہمارا ملک ایک عظیم ماہر اقتصادیات، بصیرت والے مصلح اور عالمی رہنما سے محروم ہوگیا ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک خبر ہے کہ ایک نیک روح اپنے روپ میں سورگ میں چلی گئی - ڈاکٹر منموہن سنگھ عاجزی، رواداری، بردباری اور ہمدردی کے مجسم تھے۔ ہندوستان میں معاشی اصلاحات لانے والی یہ عظیم شخصیت آنے والی نسلوں کے لیے تحریک کا ایک لازوال ذریعہ رہے گی۔

حساس سیاستدان نہیں رہے: پٹولے

پٹولے: ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک عظیم ماہر اقتصادیات اور اسکالر تھے، جنہوں نے ملک کی مضبوط معیشت کی بنیاد رکھی۔ ان کے انتقال سے ایک ایماندار، حساس سیاستدان اور کامیاب وزیر اعظم ہم میں نہیں رہے۔

اہم فیصلے لیے/اشوک چوہان

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر تعزیت کرتے ہوئے، سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن اشوک چوہان نے کہا کہ ہندوستانی سیاست اور اقتصادیات پر انمٹ نقوش چھوڑنے والے ایک عظیم سیاست داں اور ماہر اقتصادیات کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے ہندوستان کے معاشی لبرلائزیشن کے عمل میں اہم کردار ادا کیا۔ ملک کے وزیر خزانہ اور وزیر اعظم کے طور پر، انہوں نے معیشت میں بنیادی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ اطلاعات کا حق قانون اور منریگا جیسے اہم فیصلے لیے۔

آج تلک بھون میں خراج عقیدت---

کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر، ملک کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو 28 / نومبر کو دوپہر ایک بجے ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر، تلک بھون، دادر میں منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ ریاستی صدر نانا پٹولے، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن بالا صاحب تھورات، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی ورکنگ صدر نسیم خان اور عہدیدار اور کارکنان موجود رہیں گے۔

میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کو واحد وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھوں گا: اویسی

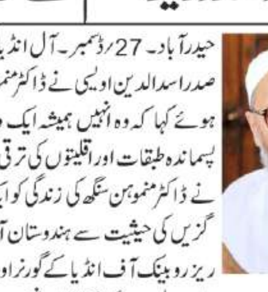

حیدرآباد۔ 27 دسمبر۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں ہمیشہ ایک وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھیں گے، جنہوں نے پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کی ترقی کے لیے مخلصانہ کوششیں کیں۔ اسد الدین اویسی نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کی زندگی کو ایک غیر معمولی مثال قرار دیا، جو تقسیم کے بعد پناہ گزیں کی حیثیت سے ہندوستان آئے اور اپنی قابلیت اور محنت کے بل پر نہ صرف ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر اور وزیر خزانہ بنے بلکہ ملک کے وزیر اعظم کے عہدہ تک بھی پہنچے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں اویسی نے کہا کہ "میں انہیں واحد وزیر اعظم کے طور پر یاد رکھوں گا جنہوں نے پسماندہ اور پچھڑے طبقات کے بشمول اقلیتوں کو اوپر اٹھانے کے لیے سنجیدہ اور مخلصانہ کوشش کیں۔" انہوں نے سابق وزیر اعظم کے اہل خانہ، دوستوں، اور ساتھیوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی زندگی قوم کے لیے ایک مثال ہے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں ہندوستان نے نہ صرف معاشی استحکام حاصل کیا بلکہ سماجی انصاف کی سمت میں اہم اقدامات بھی کیے۔ ان کے دورِ حکومت میں اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے متعدد اسکیمیں اور پالیسیاں متعارف کروائی گئیں، جو آج بھی ان کی وراثت کو زندہ رکھتی ہیں۔

حیدرآباد میں آم کی جلد آمد سے عوام حیران'

فی کیلو آم 400 روپے تک

حیدرآباد۔ 27 دسمبر۔ (اردو لائیو): اس بار حیدرآباد میں آم کی آمد معمول سے کچھ پہلے شروع ہوگئی ہے۔ کیرالہ سے محدود پیمانے پر آموں کی کھیپ شہر پہنچ رہی ہے جس کی وجہ سے عوام حیران ہے اور ان کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ شہر کی مختلف منڈیوں میں فی الحال دو اقسام، بنگا ناپلی اور بے نشان دستیاب ہیں۔ ان کی قیمت 150 روپے سے 400 روپے فی کلو کے درمیان ہے۔ آموں کا موسم اور شہر میں آمد: عموماً شہر میں آموں کی آمد کا سلسلہ جنوری کے آخر سے شروع ہوتا ہے اور جولائی کے پہلے ہفتہ تک جاری رہتا ہے۔ آموں کی کٹائی کا عروج مارچ سے جون کے درمیان ہوتا ہے، اور اس دوران مختلف ریاستوں جیسے آندھرا پردیش، کرناٹک، مہاراشٹرا، اتر پردیش اور گجرات سے آموں کے بھرے ٹرک حیدرآباد کی منڈیوں میں پہنچتے ہیں۔ بٹا سنگارم مارکیٹ کے ایک عہدیدار کے مطابق اس ماہ کے آغاز سے ہی آموں کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ روزانہ 10 سے 80 کوئنٹل آم مارکیٹ میں پہنچ رہے ہیں۔

دہلی انتخابات میں شاہ رخ پٹھان کو بھی مجلس اتحاد المسلمین دے سکتی ہے پارٹی ٹکٹ

نئی دہلی ۔ 27 دسمبر۔ (اردو لائیو): طاہر حسین کے بعد شاہ رخ پٹھان کو بھی انتخابی میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔ اسد الدین اویسی کی پارٹی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین نے اس کی تصدیق تو نہیں کی ہے لیکن اشارے ضرور دیے ہیں۔ خیال ہے کہ شاہ رخ پٹھان کو سلیم پور سیٹ سے میدان اتارا جا سکتا ہے۔ دہلی میں فروری میں انتخابات ہو سکتے ہیں اور اسد الدین اویسی کی پارٹی تقریباً 10 سیٹوں پر انتخابات لڑ سکتی ہے۔ اس بحث کا آغاز اس وقت ہوا جب مجلس کے ریاستی صدر شعیب جمائی نے شاہ رخ پٹھان کے گھر جا کر ان کے خاندان سے ملاقات کی۔ دو دن پہلے جمائی نے ایکس پر پٹھان کی والدہ سے ملاقات کی تصویر شیئر کی۔ انہوں نے لکھا کہ "پچھلے دنوں جیل میں بند شاہ رخ پٹھان کے گھر پر ان کی والدہ سے میری ملاقات ہوئی۔ دہلی مجلس کا ایک وفد ان کے خاندان سے ملاقات کر کے ان کے حالات اور قانونی مدد کے سلسلہ میں بات چیت کر رہا ہے۔ دہلی میں انصاف کی مہم میں ہمارا یہ چھوٹا سا قدم ان خاندانوں کو حوصلہ دے گا جن کے بچے بغیر ٹرائل کے سالوں سے جیل میں بند ہیں۔ سپریم کورٹ کے مطابق ضمانت ان قیدیوں کا حق ہے جن کے مقدمے زیر التوا ہیں۔ ان کی والدہ کا کہنا ہے کہ اروند کیجریوال کے اشارے پر ہی ان کے بیٹے پر کیس درج کیا گیا اور یہ بات وہ بھول نہیں سکیں گی۔"

ظلم کے خلاف اور انصاف کے لئے آج کے احتجاج میں سب شامل ہوں "شہریان کیج کی اپیل"

کیج (نمائندہ) کیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے نوجوان سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا اغوا کرنے کے بعد ان کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ لیکن اس قتل کے مرکزی ملزم اب بھی آزاد گھوم رہے ہیں۔ سنتوش دیشمکھ کو انصاف دلانے اور مجرموں کو گرفتار کرنے کے لئے 28 دسمبر کو بیڑ میں ایک عظیم احتجاجی مارچ منعقد کیا گیا ہے۔ اس احتجاجی مظاہرے کی منصوبہ بندی کے لئے کیج زرعی اجناس منڈی کمیٹی میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع بھر کے شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس میٹنگ میں بڑی تعداد میں شریک ہوں۔ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے مرکزی سازش کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے ان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ 28 دسمبر کو ہونے والے اس احتجاجی مارچ میں بیڑ ضلع سے ہزاروں شہریوں کی شرکت کی امید ہے۔ حکومت اور پولیس انتظامیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ منتظمین نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی عدالت میں فوری سماعت کی جائے اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔ دیگر مطالبات کے ساتھ اس احتجاجی مارچ کا انعقاد کیا گیا ہے اور میٹنگ میں موجود لوگوں نے ضلع کے شہریوں سے اس میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ اس میٹنگ میں رمیش آڈسولکر، انکش انگلے، رشیکیش آڈسولکر، وجے کمار بھنسالی، موہن گنڈ، نصیر نیتے، مولا سوداگار، رادھے شیام تونگیوال، بلوالی فاروقی، مقصود فاروقی، دلیپ گل بھیلے، راجو جاکاٹے کر، سنیل گالندے، سنتوش سوناونے کے ساتھ مختلف گاؤں کے سرپنچ، صدر اور بڑی تعداد میں شہری موجود تھے۔

آکا کے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے۔۔؟

دھننجے منڈے پر بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس کا الزام، دھننجے کی گینگس آف واسے پور تمام کام زبردستی کرتی ہے

ممبئی 27 / دسمبر (عزیز اعجاز) اشٹی سے بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس مسلسل ریاستی وزیر دھننجے منڈے کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ آج انہوں نے بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے دھننجے منڈے کا نام نہیں لیا اور ان پر کئی سنسنی خیز الزامات لگائے۔ انہوں نے بتایا کہ "آکا" کے پاس 100 سے 150 / ایکڑ زمین ہے۔ انہوں نے اپنی زمین پر 30 / سے 40 کروڑ روپے کے ڈیم بنائے ہیں۔ پانچ سالوں میں آکا کے پاس اتنا پیسہ کہاں سے آیا-؟ انہوں نے کہا کہ ہم فلم اسٹار رشمیکا مندانا اور سپنا چودھری کو پرلی آتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ جو لوگ ایونٹ مینجمنٹ کی سیاست سیکھنا چاہتے ہیں وہ پرلی آئیں۔ پراجکتا مالی (مراٹھی اداکارہ) یہاں آتی ہیں۔ اگر ہم ان کا قریبی کا پتہ تلاش کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے پارلی پیٹرن کو دیکھنا چاہیے۔ دھننجے منڈے کو اپنا باس بتاتے ہوئے سریش دھس نے کہا کہ انہیں بیڑ میں تقریباً 1400 / ایکڑ چراگاہ کی زمین کا قبضہ ملا ہے۔ شیر سالہ گاؤں میں چراگاہ کی زمین پر اینٹوں کے 600 بھٹے ہیں۔ ان میں سے 300 اینٹوں کے بھٹے غیر قانونی ہیں۔ دھس نے الزام لگایا کہ اینٹوں کے بھٹے "آکا" کے مزدوروں کے تھے۔ اس کے کارکن اس سے کچھ فاصلے پر 50 / سے 60 / ایکڑ اراضی پر مرم کو نکال کر دوسری زمین پر رکھتے ہیں۔ آکا نے اس علاقے میں 50 / ایکڑ زمین حاصل کر کے سرنگ کو مکمل طور پر دفن کر دیا ہے۔ غریب لوگوں کا کہنا ہے کہ موروں کو ان کی زمین سے نہ ہٹایا جائے لیکن گینگس آف واسی پور یہ کام زبردستی کرتے ہیں۔

بیڑ کے ایک شخص کے نام 9 ارب روپے کی ٹرانزیکشن

نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے دھس نے کہا کہ انہوں نے بیڈ کے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو مہادیو سٹے بازی کیس میں ملوث تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ سنگین ہے۔ کیس میں دو افسران تھے۔ اس شخص کے نام پر 9 ارب روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئیں۔ ای ڈی 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی کسی بھی مالی بدعنوانی کی تحقیقات کرتا ہے، لیکن آپ 9 ارب روپے کے مالیاتی لین دین کی تحقیقات کے لیے کون سی مشینری لائیں گے؟ مہادیو بیٹنگ ایپ کے ذریعہ بیڈ ضلع میں ہوئے اس گھوٹالے میں اچھے پولس افسران کو باہر پھینک دیا گیا۔ صرف غیر فعال اور فرمانبردار افسران رکھے گئے تھے۔ ان افسران نے اس واقعے کے ملزمان کی ضمانتیں کروا کر ان کا ساتھ دیا۔ سریش دھس نے الزام لگایا کہ اس کا لنک ملائیشیا تک جاتا ہے۔

کیسے منموہن سنگھ کے 1991 کے بجٹ نے بھارت کو بدل دیا

نوٹ: ویویک شکلہ دہلی کے ایک معروف صحافی ہیں، جو ہندی اور انگریزی میں اپنی خدمات کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وہ تعمیر خاندان کے خیر خواہ بھی ہیں۔ یہ خصوصی مضمون تعمیر کے قارئین کی خدمت میں شکریے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

ویویک شکلہ

بھارت کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ایک ایسے ماہرِ معیشت کے طور پر یاد کیا جائے گا جنہوں نے 1991 میں بھارت میں معاشی اصلاحات میں اہم کردار ادا کیا۔ بطور وزیرِ خزانہ، انہوں نے لائسنس راج کا خاتمہ کرنے اور بھارتی معیشت کو آزاد کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان اصلاحات نے بھارت میں معاشی ترقی کی ایک نئی لہر کا آغاز کیا۔

1991 کا بجٹ: ایک تاریخی موڑ:

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے ذریعے 1991 میں پیش کیا گیا بجٹ بھارتی تاریخ میں ایک اہم موڑ تھا۔ اُس وقت، بھارت ایک سنگین اقتصادی بحران سے گزر رہا تھا۔ زرِ مبادلہ کے ذخائر تقریباً ختم ہو چکے تھے، افراطِ زر عروج پر تھا اور ادائیگیوں کا توازن انتہائی خراب تھا۔ اس بحران کے جواب میں، ڈاکٹر سنگھ نے وزیرِ خزانہ کے طور پر ایک ایسا بجٹ پیش کیا جس نے بھارتی معیشت کو مکمل طور پر بدل دیا۔

یہ بجٹ بھارت میں معاشی اصلاحات اور آزاد تجارت کا نقطہ آغاز تھا۔ اس نے لائسنس راج کو ختم کیا، نجی شعبے کے لیے راستے کھولے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے اقدامات کیے۔ بجٹ میں تجارتی پالیسیوں کو نرم کیا گیا، درآمدی ڈیوٹی کو کم کیا گیا اور برآمدات کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کیے گئے۔ اس سے بھارتی منڈیوں کو غیر ملکی مقابلے کے لیے کھول دیا گیا۔

اس بجٹ میں مالی خسارے کو کم کرنے اور حکومتی اخراجات کو قابو میں رکھنے پر بھی زور دیا گیا۔ 1991 کے بجٹ نے بھارتی معیشت کو ایک نئی سمت دی۔ اس نے ملک کو تیز تر ترقی، بڑھتی ہوئی خوشحالی اور غربت میں کمی کی طرف گامزن کیا۔ اُس وقت، ان اصلاحات کو نافذ کرنا سیاسی طور پر ایک بڑا خطرہ تھا، لیکن ڈاکٹر سنگھ نے جرأت دکھائی اور ملک کو بحران سے باہر نکالا۔ بلاشبہ، ڈاکٹر منموہن سنگھ کا 1991 کا بجٹ بھارت کی معاشی تاریخ میں ایک فیصلہ کن لمحہ تھا۔ اس نے نہ صرف موجودہ اقتصادی بحران کو حل کیا بلکہ ملک کو ایک عالمی معاشی طاقت بننے کی راہ پر بھی ڈال دیا۔

منریگا سے لے کر آر ٹی آئی تک:

2004 سے 2014 تک بطور وزیرِ اعظم، ڈاکٹر سنگھ نے بھارت کو عالمی معاشی بحران سے کامیابی کے ساتھ نکالا۔ ان کی قیادت میں ملک نے اہم اقتصادی اور سماجی ترقی کی۔ ان کے دورِ حکومت میں بھارت نے بلند معاشی ترقی کی شرح حاصل کی۔ جی ڈی پی میں تیزی سے اضافہ ہوا اور ملک دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہوگیا۔

ان کے دور میں منریگا (مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ) اور قومی صحت مشن جیسی سماجی بہبود کی اسکیموں کا آغاز ہوا، جس سے دیہی علاقوں میں روزگار اور صحت کی خدمات میں بہتری آئی۔ اس کے ساتھ ہی، معلومات تک رسائی کا حق (RTI) 2005 میں منظور ہوا، جس نے شہریوں کو حکومتی کام کاج کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا حق دیا۔

ڈاکٹر سنگھ کے دورِ حکومت میں بھارت نے امریکہ اور دیگر ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کیا۔ بھارت-امریکہ جوہری معاہدہ ایک اہم کامیابی تھی۔

انہیں بعض مسائل پر تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا، جیسے کہ چند اسکینڈلز اور پالیسی معاملات۔ تاہم، ان کی دیانت داری اور ملک کے لیے ان کی لگن پر کبھی کوئی سوال نہیں اٹھایا گیا۔ بعض لوگوں نے ان کی حکومت پر پالیسی فیصلوں کو نافذ کرنے میں سستی کا الزام لگایا اور کہا کہ ان کی حکومت مفلوج ہوگئی تھی۔ معاشی ترقی کے باوجود، کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ ترقی کے فوائد معاشرے کے تمام طبقات تک یکساں طور پر نہیں پہنچے۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دورِ حکومت پر مختلف لوگوں کی مختلف رائے ہوسکتی ہے۔ کچھ لوگ اسے بھارت کی ترقی کے لیے اہم سمجھتے ہیں، جبکہ کچھ مہنگائی اور بدعنوانی جیسے مسائل پر ان کی تنقید کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر، ڈاکٹر منموہن سنگھ کو بھارت میں ایک معزز اور قابلِ احترام سیاستدان کے طور پر یاد کیا جائے گا۔ انہیں ایک ایسے شخص کے طور پر یاد کیا جائے گا جنہوں نے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی میراث پر مختلف رائے ہوسکتی ہے، لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ انہوں نے بھارتی سیاست اور معیشت پر گہرا اثر چھوڑا۔

☆---☆--☆--☆

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ماضی میں جانا ممکن ہے؟

کئی مرد و زن کی تمنا ہوتی ہے کہ کسی طرح ماضی میں پہنچ جائیں تا کہ انھیں اپنی غلطیاں درست کرنے کا موقع مل سکے

سید عاصم محمود

کئی مرد و زن کی تمنا ہوتی ہے کہ کسی طرح ماضی میں پہنچ جائیں تا کہ انھیں اپنی غلطیاں درست کرنے کا موقع مل سکے۔ آپ کبھی نہ کبھی سوچتے ہوں گے کہ میں فلاں کام اس طریقے سے کر لیتا تو زیادہ اچھا ہوتا۔یوں فوائد زیادہ حاصل ہو جاتے یا ناکامی مقدر نہ بنتی۔اکثر لوگوں کی تمنا ہوتی ہے کہ کسی طرح وہ ماضی میں پہنچ جائیں تا کہ انھیں اپنی غلطیاں اور کوتاہیاں درست کرنے کا موقع مل سکے۔مگر عملی طور پر کوئی انسان حال سے ماضی کی طرف نہیں پلٹ سکتا، ہاں وہ اپنے خیالوں میں ضرور ایسا سفر کر لیتا ہے۔گویا خیال توانائی (energy) کی ایسی قسم ہے جو کم از کم انسان کو ماضی کی سمت لے جانے پہ قادر ہے، گو وہ بھی ایک حد رکھتی ہے۔

برقی اشارے: خیال کیا ہے؟ ہمارا دماغ خصوصی خلیوں سے بنا ہے جو''نیورون'' کہلاتے ہیں۔یہ نیورون مختلف کیمیائی مادے خارج کرتے ہیں جنھیں 'نیوروٹرانسمیٹر'' کہا جاتا ہے۔یہ نیوروٹرانسمیٹر ایسے برقی اشارے (یا الیکٹریکل سگنل) چھوڑتے ہیں جن کی مدد سے تمام نیورون ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے ہیں۔انہی برقی اشاروں کا بہاؤ ہمارے دماغ میں خیالات کو جنم دیتا ہے۔بجلی (الیکٹرسٹی) بھی روشنی یا نور کی طرح توانائی کی ایک قسم ہے۔

یادوں کی سرحد: خیال کی حد مگر یادداشت ہے۔انسانی دماغ میں خصوصی نیورونوں پہ مشتمل گروہ کسی واقعے یا بات کی یاد محفوظ کرتے ہیں۔اس یاد سے آگے خیال سفر نہیں کر سکتا۔مثال کے طور پہ جب انسانی بچہ جنم لے تو اس کی یادیں رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہیں۔پہلے دن اس کی یادوں کا دائرہ صرف چوبیس گھنٹوں تک محدود ہوگا۔اور یہ یادیں بچے کے دماغ میں محفوظ بھی نہیں ہوتیں کیونکہ اس کا شعور ناپختہ ہوتا ہے۔معنی یہ کہ شعور پیدا کرنے والے دماغی حصوں کے نیورون ناپختہ ہوتے ہیں۔

جب یہ نیورون بالغ ہو جائیں تو ہمارے متعلقہ دماغی حصے یادیں محفوظ کرنے لگتے ہیں۔مگر خیال کی پرواز بس انہی یادوں یا دنیا میں پہنچ کر حاصل شدہ علم (معلومات) تک محدود رہتی ہے۔مثلاً پڑھا لکھا آدمی یہ نظریہ جانتا ہے کہ ساڑھے تیرہ ارب سال پہلے اچانک کائنات وجود میں آگئی۔مگر کائنات کی پیدائش سے قبل کیا تھا، یہ اسے قطعی طور پہ معلوم نہیں۔گویا خیال کی طاقت ساڑھے تیرہ ارب سال پیچھے جا کر رک جاتی ہے۔انسان پھر مختلف مفروضے اور نظریات بنا کر سوچتا ہے کہ شاید کائنات کی پیدائش سے قبل فلاں صورت حال یا حالت ہوگی۔

وہ سو فیصد حد تک سچائی نہیں جان پاتا۔یہ خیال بھی اسی لیے پیدا ہوئے کیونکہ اسے معلوم ہے، کائنات فلاں وقت شروع ہوئی۔اگر وہ یہ علم نہ رکھتا تو یہ مفروضے بھی جنم نہیں لیتے۔

غیر معمولی نظریہ: سوال یہ ہے کہ سائنس کی رو سے کیا انسان ماضی کی سمت سفر کر سکتا ہے؟ اس کا جواب فی الحال نہ میں ہے لیکن سائنس داں یہ بھی کہتے ہیں کہ ممکن ہے، مستقبل میں انسان کوئی ایسا غیر معمولی نظریہ دریافت کر لے یا ایسی ایجاد بنا لے جس کی مدد سے ماضی میں جانا ممکن ہو جائے۔چونکہ سائنس و ٹیکنالوجی مسلسل ارتقا پذیر ہے لہٰذا انسانوں کے ہاتھوں ایسا کرشمہ انجام پا بھی سکتا ہے۔

تحریر کی طاقت: ماضی میں واپس جانے کی خواہش نے زمانہ قدیم سے انسانوں کو مسحور کر رکھا ہے۔دور جدید میں اسی خواہش نے کہانیوں، فلموں اور ٹی وی پروگراموں کے ایسے کرداروں کو جنم دیا جو اپنی کسی نہ کسی ماورائی طاقت یا جادوئی شے کے بل بوتے پر ماضی میں جا سکتے ہیں۔ایسی پہلی داستان'' اے سپلیمنٹ ٹو دی جرنی ٹو دی ویسٹ''(A Supplement to the Journey to the West) ہے جو چینی زبان میں 1640ء میں چین کے مصنف، ڈونگ یوئی نے تحریر کی۔

اس دیومالائی داستان کا ہیرو آئینوں سے بنے ایک مینار اور اس میں لگے یشب پتھر (جیڈ) والے دروازے کی مدد سے ماضی یا مستقبل میں جانے اور واپس آنے پر قادر تھا۔بعد ازاں برطانوی ادیب، ایچ جی ویلز نے 1895ء میں ایک ناول ''ٹائم مشین'' لکھ کر اس نظریے کو مقبول بنایا۔1960ء میں اسی ناول کی بنیاد پر ایک فلم بنائی گئی جس میں ایک موجد ایسی مشین بنا لیتا ہے جس میں بیٹھ کر وہ مستقبل میں جا سکتا ہے۔تب سے ایسی کئی فلمیں بن چکیں جن کے کردار کسی نہ کسی طرح ماضی یا مستقبل میں جانے کی انوکھی صلاحیت رکھتے ہیں۔

مستقبل میں جانا آسان: سائنس دانوں کے مطابق ماضی کی نسبت مستقبل میں جانا آسان ہے۔ایسا کیوں ہے؟ یہ امر جاننے کے لیے پہلے آپ کو سمجھنا ہوگا کہ وقت (Time) کیا ہے اور وہ کیونکر کام کرتا ہے۔گو دلچسپ بات یہ ہے کہ سائنس داں خود بھی مکمل طور پہ وقت کو نہیں سمجھ سکے۔تاہم وقت کے بارے میں جتنی بھی معلومات انسان کو حاصل ہوئی ہیں، یہ ضرور ظاہر کرتی ہیں کہ ماضی میں جانا انتہائی مشکل امر ہے۔

اضافیت کے نظریے: دور جدید میں جرمن نژاد امریکی سائنس داں، آئن سٹائن کے اضافیت (relativity) سے متعلق نظریات وقت، خلا، کشش ثقل اور کمیت (mass) کی تشریح کرتے ہیں۔نظریات اضافیت کا ایک اہم نکتہ یہ ہے کہ وقت کے بہاؤ کی رفتار یکساں نہیں ... یہ رفتار حالات کے مطابق کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔یہی وہ نکتہ ہے جو انسان کو بتاتا ہے کہ وقت میں سفر کرنا ممکن ہے، مگر صرف آگے کی طرف! گویا ماضی میں جانے کے لیے انسان کو فی الحال تمام معلوم سائنسی نظریات کی نفی کرنا ہوگی۔ان میں سب سے اہم ''حر حرکیات کا دوسرا قانون (Second law of thermodynamics)'' ہے۔

وقت کا بہاؤ: اس قانون کی رو سے کائنات میں ہر شے ایک جیسی رہتی ہے یا پھر وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اس میں تبدیلیاں آجاتی ہیں۔معنی یہ کہ اگر آپ نے ایک دفعہ انڈا توڑ لیا تو آپ دوبارہ اس کو کبھی نہیں جوڑ سکتے۔گویا کائنات کی کوئی بھی شے یا کوئی بھی عمل آغاز میں جیسا تھا، وہ دوبارہ اس جیسا نہیں ہو سکتا کیونکہ وقت صرف آگے کی سمت سفر کرتا ہے۔

رفتار کم یا زیادہ: لیکن جیسا کہ بتایا گیا، نظریہ اضافیت کی رو سے وقت کی رفتار کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔مثال کے طور فرض کیجیے کہ آپ ایسے ہوائی جہاز میں سوار ہیں جو روشنی کی رفتار یعنی 67 کروڑ دس لاکھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر رہا ہے۔تب آپ کا وقت زمین پہ موجود انسانوں کے وقت سے کم تیزی سے گذرے گا۔وجہ یہ ہے کہ نظریہ اضافیت کی رو سے رفتار جتنی زیادہ تیز ہوگی، وقت اتنی ہی زیادہ سست رفتاری سے گذرے گا۔مگر انسان ابھی تک ایسی اڑن گاڑی نہیں بنا پایا جو روشنی کی زبردست رفتار سے سفر کر سکے۔

خلا میں انٹرنیشنل سپیس سٹیشن زمین کے گرد ساڑھے سترہ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چکر کھا رہا ہے۔جبکہ زمین خط استوا پر سورج کے گرد ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے۔امریکی خلاباز، سکاٹ کیلی نے حال ہی میں اس عالمی خلائی مرکز میں 520 دن گذارے۔نتیجہ یہ کہ اس کی عمر میں اپنے جڑواں بھائی، مارک کیلی کی عمر کے مقابلے میں کچھ کم اضافہ ہوا۔چونکہ سکاٹ زیادہ تیزی کے ساتھ کئی ماہ سفر کرتا رہا لہٰذا اس کی عمر جڑواں بھائی کی نسبت چھ منٹ پانچ ملی سیکنڈ کم ہوگئی۔

خلا میں سرنگیں: دور جدید میں کئی سائنس داں وقت میں سفر کرنے کے سلسلے میں مختلف نظریات پہ غور و فکر کر رہے ہیں۔ایک نظریہ یہ ہے کہ خلا میں سرنگ بنا لی جائے جسے سائنسی اصطلاح میں ''وارم ہول'' (wormhole) کہتے ہیں۔نظریہ یہ ہے کہ اگر ایسی سرنگ بن جائے تو انسان اس میں داخل ہو کر روشنی کی رفتار سے سفر کرتا محض مستقبل ہی نہیں ماضی میں بھی پہنچ سکتا ہے۔

یہ ایک اُمید افزا اور خوش آئند نظریہ تو ہے مگر اسے عملی صورت میں ڈھالنا ابھی ناممکن دکھائی دیتا ہے۔پہلے تو سائنس دانوں کو خلا میں سرنگ بنانا ہوگی، جیسی فلموں میں بھی دکھائی جاتی ہے۔پھر ایسا طریق کار وضع کرنا ہوگا کہ انسان اس میں داخل ہو کے روشنی کی رفتار سے سفر کر سکے۔جدید ٹیکنالوجی فی الحال یہ کرشمے انجام دینے سے قاصر ہے۔

وقت میں سفر کے تناقص: وقت میں سفر کے عمل سے ''تناقص'' (paradoxes) بھی وابستہ ہیں۔ان میں سب سے دلچسپ ''دادا تناقص'' ہے۔یہ بتاتا ہے کہ فرض کیجیے، ایک انسان سفر کرتا ماضی میں پہنچ جاتا ہے۔اتفاق سے وہ ایسے اعمال کرتا ہے کہ اس کے دادا اور دادی کی شادی نہیں ہو پاتی۔اسی عمل سے یہ تناقص جنم لیتا ہے کہ گویا وہ انسان پیدا ہی نہیں ہوگا۔تب یہ سوال جنم لیتا ہے:''وہ پھر وقت میں سفر کرتے ماضی میں کیسے پہنچ گیا، جبکہ اس کا تو وجود ہی نہیں؟'' یہ دماغ چکرا دینے والا تناقص ہے جو وقت میں سفر کی پُراسرایت مزید بڑھا دیتا ہے۔

برطانیہ کے ممتاز طبعیات داں، سٹیفن ہاکنگ بھی سمجھتے تھے کہ انسان شاید کبھی وقت میں سفر نہیں کر سکے۔ان کا کہنا تھا:''اس امر کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ آج تک مستقبل سے کوئی بھی سیاح پلٹ کر زمین کی سیر کرنے نہیں آیا۔'' گویا ماضی کی سمت سفر کرنا ممکن ہوتا تو اس وسیع کائنات میں ایسی مخلوق ضرور ہوتی جو یہ سفر کرنے پہ قادر ہو جاتی۔

ماضی میں جھانکنے والے آلے: انسان بہرحال ایسے آلات ضرور بنا چکا جو ماضی میں جھانکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ان میں سرفہرست خلائی اور زمینی دوربینیں ہیں۔ان کی مدد سے انسان اربوں سال پہلے وجود میں آنے والی کہکشائیں، ستارے اور سیارے دیکھ سکتا ہے۔وجہ یہ کہ ان کی روشنی زمین تک پہنچنے میں کئی ارب سال لگاتی ہے۔لہٰذا اسی روشنی کا پیچھا کرتے ہوئے انسان خلائی دوربین کی مدد سے خصوصاً اربوں سال پہلے کے وقت میں پہنچ جاتا ہے

پانی......قدرت کی لیبارٹری میں بنی قیمتی دوا

انسان کو زندہ رہنے کے لیے تین بنیادی چیزیں درکار ہوتی ہیں: خوراک، آکسیجن اور پانی۔دیگر چیزیں بھی ہیں، جیسے فضلے سے چھٹکارا پانے کا عمل مگر وہ ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔خوراک سے غذائیات اور توانائی پا کر ہمارے خلیے زندہ رہتے ہیں۔اسی طرح ان خلیوں اور ہمارے جسمانی نظام کے دیگر باسیوں مثلاً دوست جراثیم کو آکسیجن اور پانی بھی درکار ہوتا ہے تا کہ اپنے افعال درست انداز میں انجام دئیے جا سکیں۔ان تینوں میں آکسیجن زیادہ اہم ہے کیونکہ ہمارے دماغ کے خلیوں کو صرف ایک منٹ تک آکسیجن نہ ملے تو وہ مرنے لگتے ہیں۔اور پانچ منٹ بعد انسان کی موت یقینی ہو جاتی ہے۔

آکسیجن گیس کائنات میں ہائڈروجن اور ہیلیم کے بعد تیسری سب سے زیادہ پائی جانے والی گیس ہے۔جبکہ دو گیسوں، ہائیڈروجن اور آکسیجن کے ایٹموں کا ملاپ پانی کو جنم دیتا ہے۔ارضی نباتات دھوپ کی مدد سے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی کے ذریعے بھی آکسیجن بناتے ہیں۔ہمارا جسم پانی ذخیرہ نہیں کر سکتا کہ وہ پیشاب، فضلے اور پسینے کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔اسی لیے انسان کو مسلسل پانی کی ضرورت رہتی ہے۔طبی سائنس داں پچھلے چند عشروں سے تحقیق کر رہے ہیں کہ انسان کو تندرست و توانا رکھنے میں پانی کا کیا کردار ہے۔اس تحقیق سے درج ذیل دلچسپ و معلومات افروز حقائق منظر عام پر آ چکے۔انھیں جانیے اور اپنی صحت عمدہ رکھنے میں ان سے مدد لیجیے جو دنیا کی سب سے اہم دولت ہے۔

خلویاتی سطح پر اہمیت: انسان کے جسم کا 50 سے 75 فیصد حصہ پانی سے بنا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ پانی میں ہر چیز کے ایٹم یا سالمے (مالیکیول) جذب ہو جاتے ہیں۔اسی لیے ہمارے خون کا آدھا حصہ پانی سے بنتا ہے۔چناں چہ ہم جو غذا کھاتے ہیں، جب وہ معدے میں ریزہ ریزہ ہو تو اس کے غذائی عناصر خون میں حل ہو جاتے ہیں۔

خون کے ذریعے یہ غذائیت پھر ہمارے اربوں خلیوں تک پہنچتی ہے جو اسے کام میں لا کر توانائی یا اپنا ایندھن بناتے ہیں۔یہی توانائی ہمیں روزمرہ کام کاج کرنے کے قابل بناتی ہے۔پانی کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس کی مدد سے خون جسم کے کونے کونے میں پہنچ جاتا ہے۔

انسانی خلیوں کے اندر بھی پانی بھرا ہوتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ پانی کی مدد سے سالماتی یا انتہائی چھوٹی سطح پر خلیے کے تمام اجزا اپنی درست جسامت یا سائز پاتے ہیں۔ان کے لیے درست سائز میں ہونا بہت ضروری ہے کہ تبھی خلیہ اپنے افعال انجام دینے کے قابل ہوتا ہے۔

مزید براں ہمارا ہر خلیہ حفاظتی جھلیاں (membranes) رکھتا ہے۔یہ جھلیاں خلیے کی حفاظت کرتی ہیں۔پانی یہ جھلیاں بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔یہ جھلیاں خلیے میں پیدا ہوتا فضلہ باہر نکال دیتی ہیں، مگر غذائی عناصر کو روکے رکھتی ہیں۔پانی نہ ہو تو یہ جھلیاں بھی نہیں بن سکتیں۔یوں خلیہ بھی غذائی عناصر محفوظ نہیں رکھ پائے گا۔

انسانی خلیے کئی افعال میں پانی سے مدد لیتے ہیں۔مثلاً چھوٹے سالمے مل کر اہم ترین بڑے سالمات، جیسے ڈی این اے اور پروٹین بناتے ہیں۔ضیائی تالیف (Photosynthesis) یعنی آکسیجن بنانے والا عمل پانی کے ذریعے انجام پاتا ہے۔

غرض انتہائی چھوٹی سطح پر بھی پانی ہمیں زندہ اور صحت مند رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔مثلاً پسینہ نکلنے کا عمل ہمارا اندرونی درجہ حرارت متوازن رکھتا ہے۔ہمارے جوڑوں کو چکنا کرتا ہے تا کہ وہ بہ آسانی حرکت کر سکیں۔ہماری آنکھوں، حرام مغز (spinal cord) اور ماں کے پیٹ میں بچے کے گرد لپٹی جھلی (amniotic sac) کے لیے شاک آبزوربر کا کام دیتا ہے۔

روزانہ کتنا پانی لیں؟

ماہرین طب کہتے ہیں کہ روزانہ چھ سے آٹھ گلاس پانی ضرور نوش کریں۔یوں قدرت کی یہ عطا کردہ نعمت نہ صرف انسان کو زندہ رکھتی ہے بلکہ بہترین دوا بھی بن جاتی ہے جو اپنی کثرت کے سبب تقریباً مفت دستیاب ہے۔اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیے اور اپنی صحت کو اعلیٰ درجے پر رکھیے۔

ذیابیطس: اس مرض میں کروڑوں مرد و زن مبتلا ہو چکے۔ذیابیطس میں خون میں شکر کی سطح بڑھ جاتی ہے۔تب گردے فاضل شکر پیشاب کے ذریعے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔یہ کام پانی کی مدد ہی سے انجام پاتا ہے۔اس لیے ذیابیطس کے مریض روزانہ دس گلاس پانی پی لیں تو ان کو شکر یا شوگر کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔پانی کوئی حرارے (کیلوریز) نہیں رکھتا، اسی لیے وہ شوگر میں اضافہ بھی نہیں کرتا۔

گردوں کی پتھریاں: یہ پتھریاں پیدا ہو جائیں تو پیشاب کی نالی میں پھنس کر انسان کو بہت تکلیف دیتی ہیں۔یہ عموماً کیلشیم کے نمک، کیلشیم آکسیلیٹ (calcium oxalate) کے ذریعے بنتی ہیں جو گردوں میں جمع ہو جاتا ہے۔اس مادے کو جمع ہونے سے روکنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ دن بھر کافی پانی پیا جائے۔

یوں یہ نمک پیشاب کے راستے خارج ہو جاتا ہے اور پتھریاں نہیں بنا پاتا۔پتھریاں نکالنے کے بعد بھی ڈاکٹر تجویز کرتے ہیں کہ روزانہ آٹھ سے بارہ گلاس پانی پیجیے تا کہ وہ دوبارہ نہ بن پائیں۔

وزن میں کمی کیجیے: پانی پینے سے فربہ انسان اپنا وزن کم کر سکتے ہیں۔خاص طور پہ کھانے سے قبل پانی پیا جائے تو بہت افاقہ ہوتا ہے۔وجہ یہ ہے کہ اگر انسان کھانے سے پہلے دو گلاس پانی پی لے تو وہ اس کا پیٹ بھر دیتا ہے۔یوں معدہ دماغ کو پیغام بھجواتا ہے کہ پیٹ تو بھرا ہوا ہے۔اس طرح انسان کی بھوک کم ہو جاتی ہے اور وہ کھانا بھی کم کھاتا ہے۔یہ عمل معمول بن جائے تو قدرتاً جسمانی وزن گھٹا دیتا ہے۔

ہیومیڈیفائر سے خشک جلد کو بہتر کیسے بنائیں؟

سردیوں کا موسم آتے ہی ہوا میں نمی کم ہو جاتی ہے اور اِن ڈور ہیٹنگ بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ ہماری جلد میں پائی جانے والی نمی کم ہونے لگتی ہے۔

ہندوستان ٹائمز کے مطابق ایسی صورتحال میں جب موئسچرائزرز وقتی طور پر جلد میں نکھار پیدا کرتے ہیں اور ہمارے اردگرد کا ماحول خشک رہتا ہے تو اس سے نمٹنے کے لیے ہیومیڈیفائر کا استعمال نہایت مفید ہو جاتا ہے۔

کمروں کے اندر نمی کے تناسب کو برابر رکھتے ہوئے ہم اپنی جلد کو ہائیڈریٹڈ اور چمکتا ہوا رکھ سکتے ہیں۔

جلد کے خشک ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

جلد کے خشک ہونے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

ماحولیاتی عوامل

سردیوں میں عمومی طور پر ہوا میں نمی کم پائی جاتی ہے جس کا مطلب ہے کہ ہماری جلد کو موئسچر کی پوری مقدار نہیں ملتی۔سردیوں میں رُوم ہیٹر چلانے کی وجہ سے کمروں میں مزید موئسچر کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جلد خشک ہو جاتی ہے۔

آلودگی

گرد، سموگ اور ہوا میں موجود مٹی کے چھوٹے ذرات نہ صرف ہمارے چہرے کو گندہ کرتے ہیں بلکہ جلد کی حفاظت کرنے والی جھلی کو بھی کمزور کرتے ہیں۔

خوراک

سردیوں میں کافی نمکین سنیک اور میٹھی چیزیں زیادہ کھائی جاتی ہیں جو کے مزیدار ہوتی ہیں اور جسم میں پانی کی کمی بھی نہیں ہونے دیتیں تاہم کیفین کی وجہ سے ہمارے جسم میں پانی کم ہو جاتا ہے جبکہ ضرورت سے زیادہ چینی اور نمک ہماری جلد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

سردیوں میں پانی کم مقدار میں پینے سے بھی جلد خراب ہوتی ہے۔

لائف سٹائل کی عادات

نہایت سرد صبح کے وقت گرم پانی سے نہانے کا مزہ تو بہت آتا ہے لیکن اس سے ہماری جلد پر موجود قدرتی آئل کم ہو جاتا ہے جس سے جلد خشک ہوتی ہے اور پھر خارش ہوتی ہے۔ ایسے سکن کیئر پروڈکٹس جن میں الکوحول پایا جاتا ہے جیسے ٹونرز اور کلینسرز، اُن کے استعمال سے بھی جلد خشک ہوتی ہے۔

ہیومیڈیفائرز کی مدد سے جلد کو کیسے بہتر رکھا جا سکتا ہے؟

نمی کے لیول برقرار رہتے ہیں

ہیومیڈیفائرز پانی کے بخارات کو خارج کرتے ہیں جن کی وجہ ہوا میں نمی کا تناسب برقرار رہتا ہے اور یوں گھر میں بھی نمی کا لیول معتدل رہتا ہے۔سردیوں کے موسم میں ہیٹنگ سسٹم کی وجہ سے کمروں کے اندر ہوا بہت خشک ہو جاتی ہے جس سے جلد سے موئسچر ختم ہو جاتا ہے۔ہیومیڈیفائرز کے استعمال سے جلد بہتر ہوتی ہے۔

آلودگی کم ہوتی ہے

خشک ہوا میں ایسے آلودہ ذرات اور الرجی پیدا کرنے والے عوامل پائے جاتے ہیں جس سے جلد خراب ہوتی ہے۔جدید ہیومیڈیفائرز میں بلٹ اِن فلٹر نصب ہوتے ہیں جن کی مدد سے ہوا میں موجود یہ ذرات ختم ہو جاتے ہیں۔ہوا کو صاف ستھرا کرنے سے ہیومیڈیفائرز پولن اور گرد وغیرہ کو بھی کم کرتے ہیں جس کی وجہ سے جلد پر سوزش نہیں ہوتی اور دانے نہیں نکلتے۔

ابوظبی فضائی ٹیکسی چلانے والا دنیا کا پہلا شہر بننے کے لیے تیار

ابوظبی نے 2025 کے آخر میں فضائی ٹیکسی کی سروس آپریٹ کرنے کا معاہدہ طے کر کے فضائی ٹیکسی چلانے والے دنیا کے پہلے شہر بننے پر نظریں جما لیں۔امریکا کی مقامی کمپنی آرچر ایوی ایشن کے ساتھ ہونے والے معاہدے کے بعد متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت میں الیکٹریکل-ورٹیکل-ٹیک آف-اینڈ-لینڈنگ (ای وی ٹی او ایل) ایئر کرافٹ بنائے بھی جائیں گے۔اگر منصوبہ کامیاب ہوا تو آرچر کا مڈ نائٹ کرافٹ چار سواریوں کے ساتھ شہر بھر میں بنائے گئے متعدد 'وَرٹی پورٹس' کے درمیان نقل و حرکت کر سکے گا اور سفر میں آنے والے دورانیے کو 80 فی صد تک کم کر دے گا۔کمپنی کے ترجمان کے مطابق مڈ نائٹ کا حفاظتی پہلو کمرشل ایئر لائنرز کے جیسا ہی ہے جبکہ یہ بلندیوں پر پرواز کرتے وقت یہ ہیلی کاپٹر کے مقابلے میں 100 گنا کم آواز کرتا ہے۔

کیبورڈ پر موجود فضول ترین بٹن جو کام نہیں آتے

کیبورڈ پر انگریزی حروف، عدد اور علامتوں کے بٹنز کارآمد ہوتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ کئی بٹن ایسے بھی ہیں جنہیں فضول اور بیکار کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔درج ذیل 2 ایسے بٹن کے بارے میں بتایا جا رہا ہے جو پورے کیبورڈ میں سب سے بیکار بٹنز ہیں؛ یہ بٹن آپ کے کی بورڈ کے اوپری دائیں جانب واقع ہے۔اسکرول لاک فنکشن عام استعمال میں نہیں ہوتا۔اور جب دبایا جائے بھی، تو بھی اس کے نتیجے میں آپ کو اپنی اسکرین پر کوئی واضح اثر نظر نہیں آئے گا۔بس کبھی کبھی بٹن کو پروگرام کے کچھ افعال جیسے اسکرولنگ کی صلاحیتوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے مائیکروسافٹ ایکسل میں۔ایکسل استعمال کرتے وقت ایرو کیز کو ایک سیل سے دوسرے سیل میں منتقل کرنے کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے جب کہ اسکرول لاک غیر فعال ہو۔لیکن جب آن کر دیا جائے تو پھر ایروز کیز سے ایکسل میں سیل نہیں بدل سکتے بلکہ اسکرین اسکرولنگ کیلئے استعمال ہوتا ہے جو عمومی طور پر ماؤس سے کی جاتی ہے۔دوسرے الفاظ میں اسکرول لاک بٹن اس وقت تک بیکار ہے جب تک کہ ایکسل استعمال نہ کیا جائے۔یہ بٹن بھی اسکرول لاک بٹن کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔یہ بٹن بھی شاید ہی کبھی کسی نے استعمال کیا ہو۔انٹرنیٹ براؤز کرتے وقت یا ورڈ پر ٹائپ کرتے وقت زیادہ تر اسکرول لاک کی طرح ہی اس کا کوئی اثر دکھائی نہیں دیتا۔بہت شاذ و نادر ہی پاز بریک بٹن کسی ایسے پروگرام کو روکتا ہے جو اوپن ہو۔لیکن پھر بھی مائیکروسافٹ کا دعویٰ ہے کہ یہ بنیادی طور پر پرانے پروگراموں میں استعمال ہوتا تھا لیکن زیادہ جدید سافٹ ویئر کے ساتھ یہ زیادہ کارآمد نہیں ہے۔

چائے کو صحت بخش خوراک کے طور پر باقاعدہ درج کر لیا گیا

امریکی طبی ادارے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے حال ہی میں چائے کو ایک صحت بخش غذا کے طور پر تسلیم کر لیا ہے۔رپورٹس کے مطابق یہ تاریخی فیصلہ عالمی سطح پر چائے کی صنعت کے دعوؤں کی تصدیق کرتا ہے کہ چائے صحت سے متعلق فوائد فراہم کرتی ہے۔فیصلے میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ Camellia sinensis نامی پودے سے حاصل ہونے والی چائے ایک صحت بخش مشروب ہے۔چائے کی پیداوار اور عالمی سطح پر اس کی مارکیٹنگ کرنے والے کئی اداروں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔امریکا کی ٹی ایسوسی ایشن کے صدر پیٹر ایف گوگی نے اس فیصلے کو عالمی چائے کی صنعت کے لیے ایک ''شاندار خبر'' قرار دیا جو کہ چائے کو بطور صحت بخش مشروب کے طور پر فروغ دے گا۔مزید براں اس سے مارکیٹ پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔

شاہ سلمان کو روسی صدر کا تحریری پیغام موصول

ماسکو،ریاض: سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو روسی صدر ولادیمیر پوتین کا دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات سے متعلق تحریری پیغام موصول ہوا ہے۔ یہ پیغام سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کی جانب سے نائب وزیرخارجہ انجینئر ولید الخرایجی نے آج ریاض میں وزارت کے ہیڈ کوارٹرز میں سعودی عرب میں روس کے سفیر سرگئی کوزلوف کے ساتھ ملاقات میں وصول کیا ملاقات کے دوران سعودی عرب اور روس کے دوطرفہ تعلقات اور انہیں مختلف شعبوں میں مضبوط بنانے کے طریقوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔

یمن میں ہوائی اڈے، بجلی گھروں، بندرگاہوں پر اسرائیلی حملے

اقوام متحدہ عالمی ادارہ صحت کے عملہ کو عمارت سے نکالا نہیں جاسکا، ڈائرکٹر جنرل ٹیڈروس کا بیان

صنعاء: اسرائیل نے جمعرات کے روز پھر سے یمن میں متعدد مقامات پر فضائی حملے کیے، جن میں دارالحکومت صنعاء کا سرویس فراہم کرنے والا بین الاقوامی ہوائی اڈہ اور اس سے متصل الدیلمی ایئربیس بھی شامل ہیں۔ حوثیوں کے زیر کنٹرول المسیرہ ٹی وی نے اطلاع دی ہیکہ صنعاء کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اسرائیلی حملے میں تین افراد ہلاک اور گیارہ دیگر زخمی ہو گئے۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس گیبریئسس نے بتایا کہ ان حملوں کی وجہ سے اقوام متحدہ کے عملے کو وہاں سے نہیں نکالا جاسکا، جو وہاں قیدیوں کی رہائی کیلئے مذاکرات کرنے والے مشن کا حصہ تھا۔ انہوں نے اپنی ایک پوسٹ میں بتایا کہ صنعاء میں جب ہم اپنی پرواز میں سوار ہونے والے تھے، تقریباً دو گھنٹے قبل، تبھی یہ ہوائی اڈہ فضائی بمباری کی زد میں آیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس حملے میں جہاز سے متعلق اقوام متحدہ کے عملے کا ایک رکن زخمی بھی ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں اب یہاں سے جانے سے پہلے، ہوائی اڈے کو پہنچنے والے نقصان کی مرمت کا انتظار کرنا پڑے گا۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے کہا ہے، فضائیہ کے جنگی طیاروں نے ابھی انٹیلیجنس برانچ کی نگرانی میں مغربی ساحلی

پٹی اور یمن کے اندر حوثی دہشت گرد حکومت کے دہشت گردوں کے اہداف پر حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ وہ حوثی دہشت گرد حکومت کی جانب سے صنعاء کے بین الاقوامی ہوائی اڈے اور عزیز اور راس قنطیب پاور اسٹیشنوں پر ان کی عسکری سرگرمیوں کیلئے استعمال کیے جانے والے انفراسٹرکچر کو نشانہ بنارہی ہے۔" فوج نے بتایا کہ یمن کے مغربی ساحل پر الحدیدہ، السلف اور راس قنطیب کی بندرگاہوں کے انفراسٹرکچر کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ جن مقامات کو نشانہ بنایا گیا، وہ ایرانی ہتھیاروں کی منتقلی یا پھر ایران سے آنے والے سینئر حکام کا خیر مقدم کرنے کیلئے استعمال کیے جاتے تھے۔ یمنی میڈیا نے اس سے قبل ان مقامات پر دھماکوں اور فضائی حملوں کی اطلاع دی تھی اور ایک حوثی ترجمان نے اسرائیل پر جارحیت کا الزام لگایا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے بھی جمعرات کے روز ہونے والے ان اسرائیلی حملوں پر مختصر تبصرہ کیا۔ انہوں نے عبرانی زبان میں اپنے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ ہم دہشت گردی کی اس شاخ کو برائی کے ایرانی محور سے کاٹ دینے کیلئے پرعزم ہیں۔ جب تک یہ کام نہیں ہو جاتا، ہم یہ (حملے) جاری رکھیں گے۔ بعد میں نیتن یاہو نے اسرائیلی پارلیمنٹ کو بتایا کہ انہوں نے فوج کو یمن میں ایسے انفراسٹرکچر پر حملوں کی منصوبہ بندی کرنے کیلئے کہا ہے، جو حوثیوں کے زیر استعمال ہیں۔ نیتن یاہو نے پارلیمان کو بتایا کہ میں نے اپنی فورسز کو حوثیوں کے انفراسٹرکچر کو تباہ کرنے کی ہدایت کی ہے، کیونکہ جو بھی ہمیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا، اس پر پوری طاقت سے حملہ کیا جائے گا۔

ایران کو شامی عوام کو تقسیم نہ کرنے عرب لیگ کا انتباہ

کویت سٹی: عرب لیگ نے شام میں تقسیم پیدا کرنے سے متعلق ایرانی بیان کو مسترد کیا ہے۔ عرب لیگ کی طرف سے جمعرات کے روز ایران سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ بشارالاسد حکومت کے خاتمہ کے بعد شامی عوام میں لڑائی اور تقسیم کے عمل کو بھڑکاوا دینے گریز کرے۔ شام میں بشارالاسد اوران کے خاندان کے اقتدار کا آٹھ دسمبر کو تختہ الٹے جانے پر 'ھیئۃ التحریر الشام' نے اقتدار سنبھال لیا ہے۔ اب وہاں نئی عبوری حکومت کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے۔ بشارالاسد کی رجیم کے اقتدار کے خاتمے کے بعد ایران اپنے ایک اہم اتحادی سے محروم ہو چکا ہے۔ لبنان میں ایرانی پراکسی پہلے ہی اسرائیلی بمباری سے کمزور ہو چکی ہے۔ عرب لیگ جس نے پچھلے سال شام کی رکنیت بحال کردی تھی۔ اس کیلئے عرب لیگ نے کہا شام کو دہائیوں کی تنہائی سے نکالا جائے، شام کی سرحدوں اور خودمختاری کا احترام کیا جائے۔ نیز کسی بھی قسم کا اسلحہ گروپوں کے پاس نہ رہنے دیا جائے۔ یاد رہے نئی عبوری حکومت کی سکیورٹی فورسز نے جمعرات کے روز صوبہ طرطوس میں کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے۔ عرب لیگ نے شام کے مختلف شہروں میں گڑبڑ کے ابھرنے کے واقعات پر اظہار تشویش کیا ہے۔ اس عرب دنیا کے سب سے بڑے فورم نے ایران کی طرف سے حالیہ بیان کو بھی مسترد کیا ہے، جس میں شامی گروپوں میں تقسیم اور تصادم کو ہوا دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ واضح رہے اتوار کے روز ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے کہا تھا کہ 'شام میں نئے باوقار اور مضبوط گروپ ابھریں گے۔' ان کا کہنا تھا شامی نوجوانوں کے پاس اب ضائع کرنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ تاہم ایرانی ترجمان اسماعیل بقائی نے جمعرات کی شام اس بات کی تردید کی ہے کہ ایران شامی معاملات میں مداخلت کا ارتکاب کر رہا ہے۔ ترجمان نے کہا یہ بے بنیاد الزام ہے۔

عبوری جنوبی کوریائی صدر کے مواخذہ کی قرارداد بلا آخر منظور

سیئول: ہان ڈک سو اپنے پیش رو صدر یون سک یول کے ملک میں مارشل لاء لگانے کے اقدام پر مواخذہ کے بعد جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر بنے تھے۔ اس نئی پیش رفت کے بعد ملک میں جاری سیاسی بحران شدید تر ہو گیا ہے۔ جنوبی کوریا میں اپوزیشن کے زیر کنٹرول قومی اسمبلی نے ملک کے قائم مقام صدر ہان ڈک سو کے مواخذے کے حق میں ووٹ دے دیا۔ اسمبلی نے آج جمعہ 27 دسمبر کو 192 ووٹوں سے مواخذے کی تحریک کی منظوری دے دی جبکہ اس قرارداد کے خلاف ایک بھی ووٹ نہ ڈالا گیا۔ اس موقع پر حکومتی پارٹی کے قانون سازوں نے پارلیمانی ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ جنوبی کوریا میں دوسرے نمبر کے اہلکار ہان اس ماہ کے شروع میں صدر یون سک یول کے مواخذے کے بعد نگران ملکی رہنما بنے تھے۔ یون سک کو ملک میں مختصر عرصے کیلئے مارشل لاء کے نفاذ پر اسمبلی کی طرف سے مواخذے کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ہان کے مواخذہ سے جنوبی کوریا میں پہلے سے جاری سیاسی بحران مزید گہرا ہو گیا ہے اور اس سے اس ملک کے بین الاقوامی امیج کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ حزب اختلاف کی جماعت ڈیموکریٹک پارٹی نے ہان کو دھمکی دی تھی کہ وہ فوری طور پر ملک کی آئینی عدالت میں خالی جائیدادوں کو پر کرنے کیلئے تین ججوں کی تقرری کریں۔ پارلیمنٹ نے اس ضمن میں تین شخصیات کی نامزدگی کی حمایت بھی کی تھی۔ یہ عدالت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ آیا صدر یون سک یول کو مارشل لا نافذ کرنے کے اقدام پر ان کے عہدہ سے مکمل طور پر ہٹا دیا جائے۔ اسی دوران جنوبی کوریا کی یون ہاپ نیوز ایجنسی نے بروز جمعہ اطلاع دی کہ سابق وزیر دفاع کم یونگ ہیون پر مارشل لاء کے نفاذ کے دوران ان کے مبینہ کردار کے سلسلے میں بغاوت کے الزام میں فرد جرم عائد کر دی گئی ہے۔ یون ہاپ نے بتایا کیا کہ استغاثہ کی خصوصی تفتیشی ٹیم نے کم یونگ ہیون پر اختیارات کے ناجائز استعمال اور بغاوت میں اٹوٹ کردار ادا کرنے کے الزام میں فرد جرم عائد کی ہے۔ یہ صدر یون سک یول کی جانب سے تین دسمبر کو مختصر عرصے کیلئے نافذ کیے گئے مارشل لاء کے مقدمے کے سلسلے میں عائد کی گئی پہلی فرد جرم ہے۔ استغاثہ کا خیال ہے کہ وزیر دفاع کم نے سفارش کی تھی کہ مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کر دیا جائے اور انہوں نے قومی اسمبلی اور قومی الیکشن کمیشن کے دفاتر میں فوجیوں کی تعیناتی کے فیصلے کی قیادت کی تھی۔

مالونی نور جامع مسجد میں عظیم الشان قرآن مقابلہ کا انعقاد

ممبئی: انجمن تحفظِ دین کے زیر انتظام نور جامع مسجد، پلاٹ نمبر ۵۰، مالونی، ملاڈ ویسٹ: نور جامع مسجد کی فضا 25 دسمبر 2024 کو قرآن مقابلے کے ذریعے نورانی برکتوں سے جگمگا اٹھی۔ اس روحانی اور شاندار تقریب میں بچوں کی قرآن سے محبت اور مہارت نے حاضرین کے دل جیت لیے۔ روحانی آغاز تقریب کا آغاز مفتی فیصل صاحب کی دلنشین قرات سے ہوا، جس نے سامعین کے دلوں کو سکون اور ایمان سے بھر دیا۔ اس کے بعد کم عمر طالب علم نے اپنی مسحور کن نعت سے حاضرین کو محو کر دیا، جس سے روحانی فضا مزید گہری ہوگئی۔ مولانا عمر صاحب نے نظامت کے فرائض انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ مقابلے کے ججوں میں ممتاز قراء قاری زید فلاحی صاحب اور قاری احمد فلاحی صاحب شامل تھے، جنھوں نے نہایت دیانت داری سے بچوں کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا۔ (۱) ۱۱؍ اور ۶؍ سال کے بچے: ننھے بچوں نے اپنی معصوم آوازوں میں قرآنی آیات کی تلاوت کر کے دل موہ لیے۔ (۲) ۱۱؍ اور ۱۵؍ سال کے بچے: اس زمرے میں شریک بچوں نے اپنی اعلیٰ مہارت کا مظاہرہ کر کے حاضرین اور ججوں کو متاثر کیا۔ (۳) حفظ کیٹگری: اس زمرے میں ۳ پاروں کے حافظ طلبہ کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا، جس نے سامعین کو حیران کر دیا۔ مقابلے کے بعد تمام حاضرین اور بچوں کی تواضع مزیدار اسنیکس سے کی گئی، جس سے تقریب میں شریک افراد کے درمیان محبت اور اخوت کا ماحول پیدا ہوا۔ نماز مغرب کے بعد دونوں جج صاحبان نے اپنی خوبصورت قرات پیش کی، جس نے سامعین کو قرآن کی خوبصورتی اور روحانی گہرائی کا احساس دلایا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی مفتی حارث صاحب نے قرآن کی اہمیت پر بصیرت افروز بیان کیا، جس نے حاضرین کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑا۔ اس موقع پر خصوصی مہمانان میں مولانا رضوان صاحب اور مفتی انصار صاحب قاسمی کی شرکت نے تقریب کی رونق کو دوبالا کر دیا۔ پروگرام کا سب سے اہم مرحلہ انعامات کی تقسیم کا تھا۔ ہر زمرے کے نمایاں طلبہ کو مفتی حارث صاحب کے ہاتھوں نقد انعامات، ٹرافیاں اور اسناد سے نوازا گیا۔ علاوہ ازیں، مفتی انصار صاحب نے حفظ کیٹگری کے تمام طلبہ کو قرآن پاک کے نسخے تحفے میں پیش کیے۔ دیگر تمام شرکاء کو مولانا رضوان صاحب، مفتی فیصل صاحب، قاری زید فلاحی، قاری احمد فلاحی اور مولانا مستقیم صاحب نے اسناد اور قلم کے تحفے پیش کیے، تاکہ ان کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ پروگرام کا اختتام مفتی حارث صاحب کی پُراثر دعا کے ساتھ ہوا، جس میں حاضرین، منتظمین اور شرکاء کے لیے خیر و برکت کی دعائیں کی گئیں۔

الرحمان انگلش ہائی اسکول کے سالانہ جلسہ کا شاندار اہتمام

بچوں نے مختلف پرفارمنس پیش کئے، طلباء کو ایوارڈز سے نوازا گیا

ممبئی: ممبئی کے وکھرولی علاقے میں الرحمان انگلش ہائی اسکول کی جانب سے 12 ویں سالانہ جلسے کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر شیوسینا یو بی ٹی کے ایم پی سنجے دینا پاٹل، راجل سنجے پاٹل، الرحمان انگلش ہائی اسکول کے چیئرمین عبدالرحمان انصاری، ممبئی نارتھ ایجوکیشن آفیسر مشتاق شیخ، سابق کارپوریٹر دھننجے دادا پسال و دیگر شخصیات نے طلبا و طالبات کو ایوارڈ سے نوازا۔ اس موقع پر یووا سینا ممبئی کی کوآرڈینیٹر راجل سنجے پاٹل نے اس شاندار پروگرام کے اہتمام کے لئے اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طلبا و طالبات کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ وکھرولی علاقے میں اقلیتوں کے لئے بنائے گئے اس اسکول سے بچے تعلیم حاصل کر کے اپنے علاقے، شہر، ریاست اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ الرحمان انگلش ہائی اسکول کے بانی اور چیئرمین عبدالرحمان انصاری نے کہا کہ ہمارا خواب تھا کہ ایک ایسا اسکول بنایا جائے جہاں بچوں کو اچھی تعلیم دی جا سکے اور ان میں خود اعتمادی پیدا ہو سکے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی شری سدھی ونائک اسکول میں اسکول کے سالانہ جلسے کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف جماعت کے بچوں نے خوبصورت پرفارمنس پیش کئے اور دسویں جماعت میں ٹاپ کرنے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ خاص بات یہ ہے کہ اسکول کی اچھی کارکردگی کے لئے اساتذہ اور دیگر اسٹاف نے بہت محنت کی جس کی وجہ سے آج یہ پروگرام شاندار طریقے سے کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ اس موقع پر دسویں جماعت میں نمایاں نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کھتری عنایہ ندیم، زینب محمد انور اور مومن شرمین محمد یونس نے ایوارڈ ملنے پر خوشی کا اظہار کیا اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس پروگرام میں مہندر ماگرے، چیتن اہیرے، ریحان شیخ، بابو سالویدی، جعفرالدین منصوری، سید ایوب، انیس خان، سلمیٰ آپا، ابراہیم ملا (صدر، آئی آئی ٹی پوائی مسجد، پرشانت داس، سید عالم (صدر، سنی رحیم مسجد وکھرولی) اسلم فریدی (پرنسپل گرین لان سکول)، سلطان شیخ، سمیر اختر، نورالدین شیخ، حیدر سید، اناؤنسر رضا غفار خان، جلال شیخ اور سماجی و سیاسی شخصیات نے شرکت کی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔

نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ پر گواہان کو پریشان کرنے کا الزام

تل ابیب: اسرائیلی حکومت کی عدالتی مشیر (پراسیکیوٹر جنرل) غالی بہاراف میارا نے جمعرات کے روز فیصلہ جاری کیا کہ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی اہلیہ سارہ کے ساتھ تحقیقات کی جائیں۔ اس فیصلے کے حوالے سے اسرائیلی سوشل میڈیا اور ذرائع ابلاغ میں وسیع پیمانے پر ردعمل سامنے آرہا ہے۔ سارہ پر الزام ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر کے خلاف مقدمے میں گواہان کو پریشان کیا اور انصاف کے عمل میں رکاوٹ ڈالی۔ اس فیصلے کے حوالے سے نیتن یاہو کے بیان پر ان کی جماعت لیکوڈ پارٹی کے حامیوں نے بیان کا دفاع کیا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن کی نکتہ چینی میں اضافہ ہوا ہے جس کے نزدیک نیتن یاہو کا بیان میڈیا کی آزادی کے خلاف اور حقائق چھپانے کی کوشش ہے۔ اسرائیلی حکومت کی عدالتی مشیر میارا نے اپنے بیان میں کہا کہ ان دعوؤں کے حوالے سے تحقیقات شروع کی جانی چاہیے کہ سارہ نیتن یاہو نے عوفدا ٹی وی پروگرام میں نشر مواد کے حوالے سے گواہان کو تنگ کیا اور انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالی۔ یہ پروگرام گذشتہ ہفتے اسرائیلی ٹی وی چینل 12 پر نشر ہوا تھا۔ مذکورہ پروگرام میں دعویٰ کیا گیا کہ سارہ نیتن یاہو نے اپنے شوہر کے خلاف بدعنوانی کے مقدمہ میں ایک گواہ کو دھمکایا۔ مزید یہ کہ انھوں نے بالواسطہ طور پر عدالتی مشیر اور ان کے نائب کو بھی پریشان کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک طویل ویڈیو بیان میں اپنی اہلیہ سارہ پر ہونے والی نکتہ چینی کا جواب دیا۔ نیتن یاہو نے اپنی حکومت کے مخالف اسرائیلی ذرائع ابلاغ، سوشل میڈیا اور مظاہرین پر جھوٹ بولنے اور مفاد پرستی کا الزام عائد کیا۔ نیتن یاہو نے بیان میں کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ یہ تمام فریق ان پر سیاسی ضرب لگانے کیلئے ان کی اہلیہ کو آلہ کار بنارہے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ وہ اس مہم کو "بائیں بازو" اور میڈیا کی جانب سے ان کی حکومت کی ساکھ خراب کرنے کی کوشش سمجھتے ہیں۔ اسرائیلی چینل 12 پر نشر ہونے والی تحقیقی رپورٹ کے بعد یہ بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ سارہ نیتن یاہو پولیس قیادت کے ساتھ گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ سارہ نے ایک الکٹرونک کمیٹی بھی بنا رکھی ہے جو ان کیلئے کام کرتی ہے۔ کمیٹی کی نگرانی لیکوڈ پارٹی کے بعض ارکان کے پاس ہے۔

آج ہندستانی سیاست کا عظیم ستارہ غروب ہوگیا

محمد ادیب نے کہا کہ ایسی شخصیتیں صدیوں میں پیدا ہوتی ہیں

نئی دہلی: سابق وزیر اعظم اور کانگریس کے سینئر رہنما منموہن سنگھ کا جمعرات 26 دسمبر 2024 کو انتقال ہوگیا۔ 92 سالہ منموہن سنگھ دس سال تک ملک کے وزیر اعظم رہے۔ منموہن سنگھ کے انتقال کے بعد ملک میں سات روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ ادھر منموہن سنگھ کے انتقال سے پورا ملک صدمے میں ہے اور تمام سیاسی لیڈران اپنے اپنے طریقے سے انہیں تعزیت پیش کر رہے ہیں۔ اس بیچ انڈین مسلمس فار سول رائٹس کے صدر اور سابق رکن پارلیمنٹ محمد ادیب نے ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منموہن سنگھ جی کے انتقال سے ہندوستان کا ایک بہت ہی حسین باب ختم ہوگیا۔ محمد ادیب نے اپنے ایک بیان میں انہیں یاد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں آج ہم جو بھی ترقی دیکھ رہے ہیں، جو نئی منزلیں ملی ہیں جو نئے راستے کھلے دنیا سے وہ صرف منموہن سنگ کی دین ہے۔ انہوں نے کہا کہ منموہن سنگھ جی دنیا بھر میں ماہر اقتصادیات کے ساتھ ساتھ ایک شریف النفس انسان بھی تھے۔ اپنی یاد تازہ کرتے ہوئے محمد ادیب نے کہا کہ میں گواہ ہوں کہ ایوان بالا میں انکے سامنے مخالف ارکان ان کی ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر انہیں برا بھلا کہتے اور ان کے خلاف نازیبا الفاظ کا استعمال کرتے رہے مگر اس عظیم انسان نے بدلے میں کبھی کچھ نہیں کہا۔ اس شخص نے کبھی بھی اس نے جواب نہیں دیا۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ آج دنیا نے بھی اس وقت کا جواب دے دیا ہے۔ وہی لوگ آج ان کی خدمات کو نہ صرف تسلیم کرنے پر مجبور ہیں بلکہ انہیں یاد کر رہے ہیں۔ محمد ادیب نے کہا کہ آج پوری دنیا اپنا سر نیچے جھکائے انہیں یاد کر رہی ہے اور وہ لوگ بھی بغلیں بجارہے ہیں جنہوں نے اس کو کبھی چین سے جینے نہیں دیا۔ تاریخ نے ثابت کر دیا کہ ملک کا ایک اچھا انسان اور ایک ایسا محسن ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ بہت سے حاکم آتے ہیں اور اپنی اپنی دنیا بنانے کے لیے طرح طرح کے جھوٹ بول کر حاکم تو بن جاتے ہیں لیکن ان کے زندگی کے بعد کوئی ان کو یاد بھی نہیں کرتا۔ منموہن سنگھ انہیں میں سے ایک شخص تھے جو سبھی کو ساتھ لے کے چلے، نہ برادری کی بات کی نہ چھوٹے بڑوں کی بات کی ہمیشہ غریب غرباء پچھلی قوموں کو اقلیت کو سب کو ایک ساتھ جوڑنے کا جو عملی کام کیا وہ منموہن سنگھ نے کیا وہ ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسے لوگ کبھی مرتے نہیں ہیں۔

آذربائیجان میں طیارہ کو روسی دفاعی نظام نے نشانہ بنایا؟

باکو: آذربائیجان کے جہاز کو قازقستان میں پیش آئے حادثہ کے بارے میں ذرائع نے کہا ہے کہ روسی دفاعی نظام نے جہاز کو مار گرایا ہے۔ یاد رہے یہ پرواز چہارشنبہ کے روز حادثہ کا شکار ہوئی تھی۔ میڈیا کے چار مختلف ذرائع نے کہا کہ روسی دفاعی نظام نے آذربائیجان ایئر لائن کے جہاز کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ مسافر جہاز قازقستان کے شہر اکتاؤ کے قریب تباہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں 38 مسافر ہلاک ہوگئے۔ ماسکو نے حالیہ مہینوں میں یوکرینی ڈرون حملوں کے خلاف دفاعی نظام کا استعمال کیا ہے۔ آذربائیجان ایئر لائنز کی پرواز J2-8243 باکو سے گروزنی کیلئے جارہی تھی۔ روسی ایوی ایشن نے کہا کہ یہ ہنگامی صورتحال تھی۔ یہ پرندوں کے ٹکرانے سے بھی ہوسکتی ہے۔

ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کالج مہاڈ میں کیریئر گائیڈنس کیمپ کا انعقاد!

مہاڈ: ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کالج مہاڈ و یژن ایویشن اکیڈمی کے زیر اہتمام کیریئر گائیڈنس کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر یوگیش بورالے نے کی۔ ویژن اکیڈمی کے ذریعے طلبہ کو ائیرپورٹ پر ملازمت حاصل کرنے کے لئے مطلوبہ کورسیس کے بارے میں بھرپور معلومات دی گئی۔ اس کیریئر گائیڈنس کیمپ کے لئے ویژن ایویشن چپلون کی جانب سے ڈاکٹر پرشانت پوار نے طلبہ کی رہنمائی کی۔ وائس پرنسپل پروفیسر راکیش سونار نے فضائیہ کورسیس پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر یوگیش بورالے نے اپنے صدارتی خطاب میں ایویشن کورسیس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی نظامت پروفیسر گنیش وتاری کی۔ گائیڈنس کیمپ کی کامیابی کے لیے پروفیسر عشرت سنگے، پروفیسر نیہا پوار اور پروفیسر معاذ ٹھاکے نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس دوران پیپلز ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر اور مرکزی وزیر رام داس آٹھولے، نائب صدر ڈاکٹر سکھدیو تھورات اور اور سیکرٹری ڈاکٹر وامن آچاریہ نے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مساجد و معابد اور اوقاف کے تحفظ کیلئے ہر طرح کی جدوجہد جاری رکھنے کا عزم

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اہم فیصلہ، جدید ممبر سازی کا اعلان

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس مولانا محمود اسعد مدنی، صدر جمعیۃ علماء ہند کے زیر صدارت بمقام مدنی ہال، آئی ٹی او، نئی دہلی منعقد ہوا، جس میں ملک کی موجودہ فرقہ وارانہ صورت حال، سنبھل سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں مساجد و درگاہوں کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں اور عبادت گاہ ایکٹ اور وقف ترمیمی بل جیسے سلگتے ہوئے مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال ہوا اور اہم فیصلے کئے گئے۔ ساتھ ہی نئے ٹرم کے لیے جمعیۃ علماء ہند کی جدید ممبر سازی کا بھی اعلان ہوا۔ اجلاس میں دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی سمیت ملک بھر سے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے ارکان و مدعوئین خصوصی شریک ہوئے اور ملک میں الگ الگ علاقوں میں ہو رہے واقعات و مسائل پر روشنی ڈالی اور اپنی رپورٹیں پیش کیں۔ اس موقع پر اپنے صدارتی کلمات میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ ملک کی موجودہ صورت حال انتہائی تشویشناک ہے۔ نفرت کے بڑھتے ہوئے ماحول نے نہ صرف امن و امان کے لیے خطرہ پیدا کیا ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔ مزید برآں میڈیا کی جانب سے الزام تراشی نے آگ میں گھی کا کام کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں منظم طریقے سے کام کرنا ہوگا تاکہ نہ صرف ان خطرات کا سامنا کیا جاسکے بلکہ اپنے بنیادی آئینی حقوق کی بھی مؤثر حفاظت کی جا سکے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہمارا موقف ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ فرقہ پرستی کا جواب فرقہ پرستی سے نہیں دیا جا سکتا۔ تاہم معاشرے میں پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا معقول اور مدلل جواب دینا بھی وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ اپنے کردار اور عمل کے ذریعے نہ صرف اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرے بلکہ برادران وطن کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے۔ مجلس عاملہ نے ایک اہم فیصلے میں جمعیۃ علماء ہند کے نئے ٹرم 2024-27 کی ممبر سازی اور انتخابات کا بھی اعلان کیا۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ سرکلر جاری ہونے کی تاریخ سے لے کر کیم اپریل 2025ء تک ممبر سازی ہوگی۔ کیم اپریل تا 31 مئی 2025ء مقامی وضلعی یونٹوں کا انتخاب ہوگا اور کیم جون تا 30 جون 2025ء صوبائی یونٹوں کے انتخابات ہوں گے۔ اس عنوان پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی نے کہا کہ جمعیۃ ایک دستوری اور جمہوری جماعت ہے۔ تین سالہ ٹرم مکمل ہونے پر نئے ٹرم کے انتخاب سے قبل پورے ملک میں ممبر سازی کی جاتی ہے اور پھر مقامی یونٹ سے لے کر صوبائی یونٹوں کا انتخاب ہوتا ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند نے خاص طور پر اس امر پر زور دیا کہ حقیقی ممبر سازی ہونی چاہیے، تعداد بڑھانے کے لیے کسی بھی طرح کی مبالغہ آرائی یا غلط بیانی قابل قبول نہیں ہوگی، نیز انتخابات میں جمہوری تقاضوں کا پورا لحاظ برتا جانا چاہیے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا ٹرم مکمل ہو چکا ہے، گزشتہ ٹرم میں ہماری 6800 مقامی یونٹیں تھیں، اس بار پورے ملک میں زیادہ سے زیادہ یونٹ بنانے کا عزم ہے۔ اجلاس مجلس عاملہ نے جمعیۃ علماء ہند کی فعالیت اور دائرہ کار میں ترقی کے لیے ایکٹو ممبر کی تعداد بڑھانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس مجلس عاملہ نے مختلف احوال کے جائزے کے بعد سنبھل میں پیش آمدہ افسوسناک واقعہ اور ملک کے مختلف علاقوں میں مساجد و درگاہوں کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں اور عبادت گاہ ایکٹ اور وقف ترمیمی بل پر سخت تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سلسلے میں حکومت کو عدالت میں جلد از جلد مستحکم موقف اختیار کرنا چاہیے تاکہ ملک میں سنبھل جیسا واقعہ رونما نہ ہو۔ جمعیۃ علماء ہند ملک میں امن و امان کے تحفظ کے نظریے سے اس مسئلے کو دیکھتی ہے، اس لیے عدالت میں بھی اس مسئلے کا پوری قوت سے دفاع کرے گی۔ مجلس عاملہ نے وقف ترمیمی بل پر جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے کی گئی جدوجہد کا جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار کیا، نیز سبھی ریاستی یونٹوں کو ہدایت دی کہ اوقاف بالخصوص مساجد کے تحفظ کے لیے جدوجہد تیز کریں۔ مجلس عاملہ نے اپنے فیصلے میں یہ طے کیا کہ ماہ فروری 2025ء میں متحدہ قومیت کے عنوان سے ایک اجلاس منعقد کیا جائے تاکہ اس حقیقت کو اجاگر کیا جاسکے کہ وطنی اور ملکی اشتراک میں مسلمان برادران وطن سے کئی معنوں میں آگے ہیں اور اسی نظریے کی بنیاد پر مسلمانوں کی اکثریت نے اس ملک میں بسنے کو ترجیح دی اور وطن عزیز کی عظمت و توقیر کے لیے بیش بہا خدمات انجام دیں اور لگاتار دے رہے ہیں۔ مجلس عاملہ نے تعلیم کے سلسلے میں صدر جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے پیش کردہ کئی اہم تجاویز پر غور کیا، جس میں اسلامی ماحول میں معیاری انگلش میڈیم اسکول، دینی مدرسوں میں کوچنگ سینٹر کا قیام، مسلمانوں کے زیر انتظام اسکولوں میں دینی مضامین کی شمولیت، ہندی اور مقامی زبانوں میں اسلامی علوم اور ہاسٹلز کے قیام شامل ہیں اور مجلس عاملہ نے اس بات کو منظوری دی کہ لڑکیوں کی تعلیم کے لیے کیا کیا انتظامات کیے جائیں، اس پر ماہرین تعلیم کا ایک ورکشاپ منعقد کیا جائے۔

بقیہ: سال نو کا جشن مگر......

شراب پی کر ڈرائیونگ کرنے والوں کے لئے ٹریفک پولیس نے خاص آپریشن شروع کرنے کا دعویٰ کیا ہے اس کے لئے آلات سے ڈرائیونگ کی تلاشی لی جائے گی اور یہ تصدیق کی جائے گی کہ مذکورہ بالا ڈرائیور نے نشہ کیا ہے یا نہیں اس کے علاوہ ڈی سی پی پرگیہ زیڈگے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ الکحل کا استعمال نہ کرنے اور شراب نوشی کر کے ڈرائیونگ نہ کرے کیونکہ اس سے وہ اپنی اور دوسروں جان مصیبت میں ڈالتے ہیں ٹریفک پولیس نے جنوبی ممبئی کے تمام شاہراہوں پر ناکہ بندی سخت کرنے کے ساتھ علاقہ میں گشت بھی بڑھا دیا ہے کرسمس سے ہی نئے سال کا جشن منانے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اور سڑکوں پر آمدورفت بڑھ جاتی ہے لوگ چھٹیاں منانے کے لئے صحت افزا مقامات سمیت اپنے آبائی وطن کی جانب بھی جاتے ہیں ایسے میں ٹریفک جام کا مسئلہ بھی ہوتا ہے اس لئے سال نو کے جشن منانے کے دوران ڈی سی پی پرگیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کا خیال رکھیں اس کے ساتھ ہی اگر کوئی قانون شکنی کرتا ہے تو اس پر سخت کارروائی ہوگی اور شرابی ڈرائیوروں پر بھی سخت کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔

بقیہ: فیئر پلے بیٹنگ ایپ کیس.....

اسی کیس کی بنیاد پر ای ڈی نے بھی اس معاملے میں جانچ شروع کی تھی کہ کرش لال چند شاہ نے فیئر پلے کے ساتھ دیگر کمپنیاں بھی قائم کی تھیں۔ ای ڈی کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ فیئر پلے نے دبئی اور کوراکاؤ میں غیر ملکی فرموں کے ذریعے مشہور شخصیات کی نمائندگی کرنے والی ہندوستانی فرموں کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ نیز ہندوستانی اداروں، کمپنیوں نے فیئر پلے کو فروغ دینے کے معاہدے کو نافذ کرنے سے پہلے کوئی نشریاتی حقوق کا کوئی خیال نہیں رکھا۔

Saturday 28th Dec 2024

بروز سنیچر ۲۸ر دسمبر ۲۰۲۴

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بائیں بازو کی جماعتوں کا ۳۰ر دسمبر کو امت شاہ کے استعفیٰ کے مطالبہ پر یوم احتجاج

پٹنہ: بائیں بازو کی پارٹی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے 30 دسمبر کو ملک گیر یوم احتجاج منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعہ کو بائیں بازو کی جماعتوں کی طرف سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ راجیہ سبھا میں مسٹر شاہ کے ڈاکٹر بی آر۔ امبیڈکر پر کیے گئے توہین آمیز تبصروں کے خلاف پورے ملک میں بڑے پیمانے پر غصہ پایا جاتا ہے۔ مختلف جگہوں پر احتجاج ہو رہا ہے، لیکن نہ ہی مسٹر شاہ اور نہ ہی وزیر اعظم نریندر مودی کوئی ذمہ داری لینے اور تدارک کی کارروائی کرنے کو تیار ہیں۔ اس لیے بائیں بازو کی جماعتوں نے مسٹر شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے 30 دسمبر کو ملک گیر احتجاجی مظاہرہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی سکریٹری کنال، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی

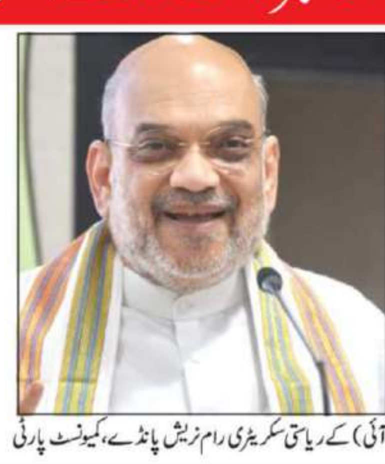

آئی) کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے ریاستی سکریٹری لالن چودھری اور آل انڈیا فارورڈ بلاک (اے آئی ایف بی) اور انقلابی سوشلسٹ پارٹی (آر ایس پی) کے قائدین نے جمعہ کو ایک مشترکہ پریس بیان جاری کرتے ہوئے 30 دسمبر کو ریاست کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز پر مشترکہ طور پر یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا ہے۔ بائیں بازو کے رہنماؤں نے کہا کہ مسٹر شاہ کے ریمارکس بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی آئین اور بابا صاحب کے تئیں نفرت کا مظاہرہ ہیں۔ منو اسمرتی کو ملک کا آئین بنانے کی ان کی مایوسی صاف نظر آرہی ہے، لیکن ملک کے عوام آئین اور بابا صاحب پر ہونے والے ہر حملے کے خلاف سخت احتجاج کرتے رہیں گے۔

سپریم کورٹ نے کسان رہنما دلیوال کی صحت کے معاملے پر پنجاب حکومت کی سرزنش کی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے زرعی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت کی ضمانت اور دیگر مطالبات پر پنجاب- ہریانہ کھنوری سرحد پر 26 نومبر سے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسان لیڈر 70 سالہ جگجیت سنگھ دلیوال کے علاج کے بارے میں سماعت کے دوران آج حکومت پنجاب کے رویہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ جسٹس سوریہ کانت اور سدھانشو دھولیا کی بنچ نے سماعت کے دوران پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرمندر سنگھ سے کہا براہ کرم اسے بہت سنجیدگی سے لیں، کسی کی جان خطرے میں ہے۔ شاید آپ اسے سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں۔ ورنہ اب تک آپ اسے طبی امداد دے چکے ہوتے۔ بنچ نے پنجاب حکومت کو مسٹر ڈلیوال کا علاج یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ اگر کچھ لوگ امن و امان کے مسائل پیدا کرتے ہیں تو ان سے سختی سے نمٹا جائے۔ سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دائر ہونے پر ہفتہ تک تعمیل رپورٹ طلب کر لی ہے۔ اس کیس میں نوٹس جاری کرتے ہوئے بنچ نے پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) اور چیف سکریٹری کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا بھی حکم دیا۔ ایڈووکیٹ جنرل نے بنچ کے سامنے کہا کہ پنجاب کابینہ کے وزیر مسٹر دلیوال سے ملنے گئے تھے، جہاں انہیں وزیر اعظم کے نام ایک خط دیا گیا تھا۔ اس خط میں کہا گیا تھا کہ اگر مرکز مداخلت کرتا ہے تو حالات پرسکون ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر دلیوال نے کہا کہ اگر کچھ بات چیت ہو سکتی ہے تو وہ طبی امداد کے لئے تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کے سامنے کہا کہ جب ان کی (دلیوال کی) جان کو خطرہ ہے تو کچھ لوگ انہیں یرغمال نہیں بنا سکتے۔ بنچ نے کہا "وہ جیسے ہی صحت یاب ہوں گے ہم انہیں سنیں گے۔ مسٹر مہتا نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنا سکتی ہے کہ انہیں احتجاجی مقام سے اسپتال لے جایا جائے۔ اس پر مسٹر سنگھ نے کسان لیڈر کو اسپتال میں داخل کرانے کے دوران دھکا مکی کا امکان ظاہر کیا۔ اس پر بنچ نے کہا ہمیں ان کسانوں کے بارے میں شدید شکوک و شبہات ہیں جو چوکس نہیں ہیں اور ان کی (دلیوال) کی زندگی کے بارے میں فکر مند نہیں ہیں۔ 20 دسمبر کو سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت سے کہا تھا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کسان لیڈر مسٹر دلیوال کی صحت کو کوئی نقصان نہ پہنچے، جو کھنوری سرحد پر گزشتہ 24 دنوں سے موت کے دہانے پر ہیں۔ بنچ نے کہا کہ مسٹر دلیوال کو بہتر علاج کے لیے پنجاب اور ہریانہ کے درمیان کھنوری سرحد پر احتجاجی مقام کے 700 میٹر کے اندر قائم ایک عارضی اسپتال میں لے جایا جا سکتا ہے۔ وہ 26 نومبر سے احتجاج کرنے والے کسانوں کے مطالبات پر زور دینے کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے 19 دسمبر کو پنجاب حکومت سے کہا تھا کہ وہ مسٹر دلیوال کو صحت کی جانچ کرانے کے لیے راضی کرے۔ تب بھی عدالت نے ان کا طبی معائنہ نہ کرانے پر پنجاب حکومت کی سرزنش کی تھی۔

گلمرگ میں تاریخی شیو مندر کو دوبارہ کھول دیا گیا

سری نگر: شہرہ آفاق گلمرگ میں قائم تاریخی شیو مندر کو دوبارہ زائرین کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طارق حسین نے بتایا کہ قدیم مندر میں تعمیر نو کا کام مکمل ہونے کے بعد گزشتہ روز یہاں پر خصوصی پوجا پاٹ کی گئی۔ امسال پانچ جون کو آگ کی ایک ہولناک واردات میں تاریخی شیو مندر کو نقصان پہنچا تھا جس کے بعد تعمیر کا کام دوبارہ شروع کیا گیا۔ دریں اثنا کشمیر دھرمارتھ ٹرسٹ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ گلمرگ میں نو تعمیر شدہ قدیم شیو مندر جسے عرف عام میں مہارانی مندر کے نام سے جانا جاتا ہے کو زائرین کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے ریکارڈ مدت میں تعمیر نو کا کام مکمل ہوا جس کے لئے ہم انتظامیہ کے بے حد مشکور ہیں۔ بتادیں کہ سال 1974 میں اسی مندر میں معروف بالی ووڈ فلم آپ کی قسم کے گانے 'جے جے شیو شنکر' کو فلمایا گیا تھا۔

دہلی کے بجلی صارفین کو بی جے پی کی جدو جہد سے راحت ملی: سچدیوا

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے آج بجلی کے بل کے معاملے پر ریاستی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی جدوجہد رنگ لائی ہے اور اب یہاں کے بجلی کے صارفین کے بل کافی کم ہو جائیں گے۔ پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں دہلی الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (ڈی ای آر سی) کے حکم کی کاپی دکھاتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے کہا" بی جے پی کی اپریل 2024 سے جاری جدوجہد کا نتیجہ نکلا ہے اور دہلی میں ریاستی حکومت اور نجی پاور کمپنیاں دہلی کے توانائی سکریٹری نے اعلان کیا ہے کہ ملی بھگت کی وجہ سے بجلی کے بلوں میں من مانی پاور پرچیز ایڈجسٹمنٹ لاگت (پی پی اے سی) میں 50 فیصد کی کمی ہوئی ہے اور اب اس کا فائدہ صارفین کو ملے گا۔ اس موقع پر دہلی پردیش بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر انل گپتا اور میڈیا ریلیشنز کے سربراہ وکرم متل بھی موجود تھے۔ مسٹر سچدیوا نے کہا"ہم نے مئی 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے ہی دہلی والوں پر پی پی اے سی کے غیر منصفانہ مالی بوجھ کا مسئلہ اٹھایا تھا اور انتخابات کے بعد سے پارٹی اور نومنتخب ممبران اسمبلی اس مسئلہ پر سرگرمی سے کام کر رہے تھے۔ ہم نے یہ مسئلہ جولائی 2024 میں عوامی سطح پر اٹھایا تھا اور پارٹی کے سینئر لیڈروں نے اس سلسلے میں لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ کو ایک میمورنڈم بھی دیا تھا۔ ہم نے ریاستی سطح پر اور تمام 14 تنظیمی اضلاع کی سطح پر مظاہرے کیے اور اکتوبر کے پہلے ہفتے میں میڈیا کے ذریعے اس معاملے کو دوبارہ اٹھایا۔ دسمبر کے آغاز میں صنعتی سیکٹر کے ایک وفد نے بی جے پی کے رہنماؤں سے ملاقات کی اور اس کے بعد ہم نے دوبارہ لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے نجی پاور کمپنی بی ایس ای ایس یامونا پاور لمیٹڈ اور دیگر کمپنیوں کے پی پی اے سی کو مزید بڑھانے کے مطالبے کے خلاف احتجاج کیا۔

کانکیر سڑک حادثہ میں کالج کے پانچ طلباء کی موت

کانکیر: چھتیس گڑھ کے کانکیر ضلع کے بھانو پرتاپ پور کے انتا گڑھ روڈ پر جمعہ کو ایک سڑک حادثے میں پانچ افراد کی موت ہو گئی۔ تیز رفتار اسکارپیو نے دو بائک کو زور سے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں تین نوجوان اور دو لڑکیوں کی موت ہو گئی ہے۔ تمام کالج کے طالب علم بتائے جاتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ پولیس اس معاملے کی مکمل جانچ میں مصروف ہے کہ یہ واقعہ کن حالات میں اور کیسے پیش آیا۔

منموہن کی انتھک کوششوں نے ہندوستانی معیشت کو مضبوط سطح پر پہنچایا: ای ای پی سی انڈیا

کولکاتہ: ای ای پی سی انڈیا نے جمعہ کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے ایک دور کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ای ای پی سی انڈیا نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ ڈاکٹر سنگھ ایک غیر معمولی صلاحیت کے حامل شخص تھے، جنہوں نے اقتصادی اصلاحات کی شروعات کی، جس نے ہندوستان کو ایک مختلف سطح پر پہنچایا۔ وزیر خزانہ کے طور پر، ڈاکٹر سنگھ نے ملک کی صنعتی پالیسی کو دوبارہ لکھا، لائسنس/ پرمٹ راج کو ختم کیا اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے پالیسیوں کو آزاد کیا اور اپنی انتھک کوششوں سے ہندوستانی معیشت کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر سنگھ کے پالیسی اقدامات کی وجہ سے اصلاحات کے بعد آنے والے معاشی اچھال سے عام لوگوں کی قوت خرید میں نمایاں اضافہ ہوا اور بڑھتے متوسط طبقے کے اعروج ہوا وزیر اعظم کے طور پر، ڈاکٹر سنگھ نے غیر ہنر مند کارکنوں کو 100 دن کی گارنٹی نوکری فراہم کرنے کے لیے انقلابی منریگا اسکیم لے کر آئے۔ یہ اسکیم غریب اور کمزور طبقات کے لیے ڈھال کا کام کر رہی ہے۔ پنکج چڈھا، چیئرمین، ای ای پی سی انڈیا نے کہا، ڈاکٹر۔ سنگھ کے وزیر اعظم کے دور میں، غریبوں کو کھانا فراہم کرانے کے لیے قانونی التزام متعارف کرائے گئے، جو غریبوں کی مدد کے لیے ایک اور قابل ذکر پالیسی مداخلت تھی۔ ڈاکٹر سنگھ کی قیادت میں دیگر تبدیلی کے اقدامات میں، حکومت کا معلومات کا حق (آر ٹی آئی) اور تعلیم کا حق (آر ٹی ای) شامل ہے۔" انہوں نے کہا کہ ان کی طرف سے کی گئی میکرو اکنامک اصلاحات ہندوستانی معیشت کو تشکیل دے رہی ہیں۔

عمران حسین ایک مخصوص مذہب کے لوگوں کو سہولیات فراہم کرتے ہیں: پروین شنکر کپور

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دہلی کے ریاستی ترجمان پروین شنکر کپور نے دہلی حکومت کے وزیر عمران حسین پر ایک خاص مذہب کے لوگوں کے ساتھ متعصب ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مسٹر حسین کے اسمبلی حلقہ بلیماران میں بجلی کا کنکشن صرف ایک مخصوص مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی گلیوں میں دستیاب ہے۔ مسٹر کپور نے جمعہ کو کہا کہ مسٹر حسین اکثر بلیماران اسمبلی میں بجلی کا کنکشن حاصل کرنے کے بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان تمام سہولتوں کے دعوؤں کا فائدہ مخصوص مذہب کے لوگوں کی گلیوں محلوں تک ہی محدود ہے۔ بلیماران اسمبلی میں ہندو آبادی والی زیادہ تر گلیوں اور علاقوں کو اسٹریٹ لائٹس کی شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلیماران اسمبلی میں قریش نگر وارڈ کے بستی جولہن، بستی رگھوناتھ اور رام نگر کے سینکڑوں صارفین کو بی ایس ای ایس 8 سے 10 سال پرانے ریکوری نوٹس دے کر پریشان کر رہا ہے۔ مسٹر حسین ان کے مسائل کے حل کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ غریبوں پر لاکھوں روپے کے بل تھوپے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف ایک یا دو نہیں بلکہ ایسے 100 سے زیادہ معاملے دہلی بی جے پی کے علم میں آئے ہیں۔ دہلی بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ بلیماران اسمبلی دہلی کی ایسی اسمبلی ہے، جس میں سڑکوں پر مذہبی آبادی کے حساب سے ترقیاتی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ بلیماران اسمبلی کے بلیماران کارپوریشن وارڈ میں نیوا ٹا، چرخیوالان، محلہ دسسان، حیدر کلی، گلی بتانشا، نیا بانس میں بجلی، پانی، سیوریج، اسٹریٹ لائٹس کی کمی سے لے کر ہر مسئلہ برسوں سے شہریوں کی زندگی کا مستقل حصہ بن چکا ہے۔

جوڈیشل ملازمین نے تنخواہ اور پروموشن کے لیے ہڑتال کا اعلان کیا

بکسر: بہار میں عدالتوں کے ملازمین نے اپنے بہتر پے اسکیل اور پروموشن کے لیے 16 جنوری سے ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملازمین کی ایک ہنگامی میٹنگ جمعہ کو بانکی پور کے سول کورٹ میں واقع یونین کے دفتر میں ہوئی، جس میں تمام اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی اور اپنے چار نکاتی مطالبات کے حق میں ہڑتال پر جانے کا متفقہ طور پر فیصلہ کیا۔ بہار اسٹیٹ سول کورٹ ایمپلائز یونین کے صدر راجیشور تیواری نے یہاں کہا کہ عدالت کے ملازمین پٹنہ ہائی کورٹ کی بے حسی اور ریاستی حکومت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے پوری ریاست کی ماتحت عدالتوں کے ملازمین ہڑتال پر جانے پر مجبور ہوئے ہیں۔ انہوں نے قانون سکریٹری کے 20 دسمبر کے حکم کی مذمت کی ہے، جس میں عدالتی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کی پٹنہ ہائی کورٹ کی سفارش کو کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ ابھی تک پٹنہ ہائی کورٹ اور ریاستی حکومت نے عدالتی ملازمین کے بہتر پے اسکیل اور ترقی کے لیے کوئی پہل نہیں کی ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ پچھلے 30 سالوں سے عدالتی ملازمین کو پروموشن اور ان کی قابلیت کے مطابق تنخواہیں نہیں دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1985 سے پہلے سیکرٹریٹ، ہائی کورٹ کے معاونین اور کورٹ کلرک کی اہلیت میٹرک تھی اور پے سکیل ایک جیسا تھا، 85 میں سب کی اہلیت کو گریجویٹ ڈگری کر دیا گیا اور سیکرٹریٹ اور ہائی کورٹ کے معاونین کا پے اسکیل بڑھایا گیا اور ضلعی عدالتوں کے ملازمین کے پے سکیل میں مزید کمی کر کے پروموشن کے دروازے بند کر دئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہر عدلیہ کے تیسرے اور چوتھے درجے کے ملازمین جس عہدے پر بحال ہوتے ہیں اسی عہدے پر ریٹائر ہو رہے ہیں۔ ایمپلائز یونین کے صدر نے کہا کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے عدالتی ملازمین کی تنخواہ اور پروموشن کے معاملات کو کئی دہائیوں سے زیر التواء رکھا ہے اور ہمدردانہ تقرریوں پر بھی پابندی لگا دی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گریجویٹ پے اسکیل، پروموشن، ہمدردانہ تقرری اور پروموشن کے لیے سروس کنڈیشن رولز میں فوری ترمیم کی جائے تاکہ عدالتوں کے ملازمین باوقار طریقے سے کام کر سکیں۔ عدلیہ کے تقریباً تمام درجہ چہارم کے ملازمین کو ترقی نہیں ملی ہے اور عدالت کے زیادہ تر درجہ چہارم کے ملازمین گریجویٹ ڈگری حاصل کرنے کے بعد کام کر رہے ہیں اور کچھ لا گریجویٹ بھی ہیں۔ ایمپلائز لیڈر نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج تک گزشتہ 30 برسوں سے عدالت کے ملازمین کی ترقی کے لئے پٹنہ ہائی کورٹ میں کوئی مثبت خط جاری کیا ہو یا محکمہ قانون ہی کوئی واضح ہدایات جاری کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ ہائی کورٹ ہو یا محکمہ قانون، ہر بار ملازمین کی پروموشن کی فائل پر ٹانگ ہی اڑایا ہے۔ نتیجتاً تقریباً تمام عدالتی ملازمین نے پروموشن یا ہمدردی تقرری کے لیے ہائی کورٹ میں رٹ دائر کر رکھی ہے جو برسوں سے زیر التوا ہے۔ اس لیے عدالتی ملازمین نے گریجویٹ سطح کی تنخواہ اور تنخواہوں میں تضاد کے معاملے کے حل اور شیٹی کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں پابند پروموشن اور متوفی ملازمین کے زیر کفالت افراد کو ہمدردی کی بنیاد پر جلد ملازمت کو لے کر پوری ریاست کی ماتحت عدالتوں میں اپنی تحریک تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انا ملائی نے انا یونیورسٹی میں جنسی ہراسانی کی شکار کو انصاف دلانے کے لیے احتجاجی مظاہرہ کیا

چنئی: تمل ناڈو کی ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر کے انا ملائی نے یہاں کی معروف انا یونیورسٹی میں جنسی زیادتی کی شکار کے لیے انصاف کا مطالبہ کرنے کے لئے ایک انوکھے احتجاجی مظاہرے میں جمعہ کو کوئمبتور میں اپنی رہائش گاہ پر خود کو کوڑے مارے۔ مسٹر انا ملائی نے اپنے ماتھے پر مقدس راکھ لگا کر اور ہری دھوتی پہن کر خود کو چابک سے چھ بار کوڑے مارے۔ یہ انوکھا احتجاجی مظاہرہ جنسی ہراسانی کا شکار ہونے والی لڑکی کو انصاف فراہم کرنے اور خواتین کے تحفظ کو اجاگر کرنے کے لیے کیا گیا۔ بی جے پی کے عہدیداروں اور کارکنوں کی ایک بڑی تعداد ان کی رہائش گاہ کے سامنے جمع ہوئی اور بھگوان مروگا کی تعریف میں نعرے لگائے، جن کا ہتھیار ویل (نیزہ) ہے۔ جب مسٹر انا ملائی نے خود کو چھ کوڑے مارے تو وہاں موجود لوگوں نے نعرہ لگایا "ویتری ویل... ویرا ویل" (نیزے کی جیت، بہادری کی جیت)۔

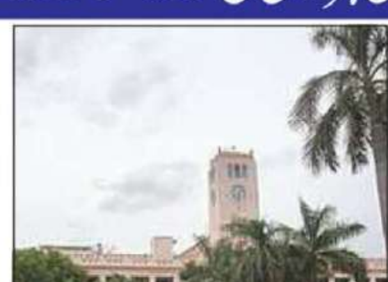

وہاں جمع کئی خواتین نے بلک بلک کر رونا شروع کر دیا اور بی جے پی لیڈر سے اپیل کی کہ وہ احتجاجی مظاہرہ کرنے کے لئے خود پر اس طرح تشدد نہ کریں۔ کوڑے مارنے کے احتجاج کا اعلان کرتے ہوئے انا ملائی نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ 48 دن کا ورتھم (اپواس) کریں گے اور بھگوان مروگا کے تمام چھ مقامات کا دورہ کریں گے اور ان سے شکایت کریں گے۔ انہوں نے ڈی ایم کے کو اقتدار سے بے دخل کرنے تک جوتے نہ پہننے کا عہد کیا اور کہا کہ ان کا سیاسی نقطہ نظر آج سے بالکل مختلف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تین سال سے زیادہ انتظار کرنے کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ بہت ہو چکا ہے اور ڈی ایم کے حکومت کا مقابلہ کریں گے۔ دریں اثناء ڈی ایم کے کے وزیر اور پارٹی تنظیمی سکریٹری آر ایس بھارتی نے مسٹر انا ملائی کے احتجاجی مظاہرہ کو ڈرامہ قرار دیا۔ ریاستی وزیر تعلیم گوائی چیزیان نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ریاستی حکومت خواتین کے قومی کمیشن (این سی ڈبلیو) کو مکمل تعاون فراہم کرے گی، جس نے جنسی ہراسانی کے واقعے میں از خود کارروائی شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا، "ڈی ایم کے حکومت اس معاملے کو بے نقاب کرے گی اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مجرم کو سخت سزا ملے"۔

ریاستی حکومت کوڑا اٹھانے والوں کی بہتری کیلیے ٹھوس منصوبہ دے: ہائی کورٹ

نینی تال: اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ریاست میں پسماندہ کوڑا اٹھانے والوں اور ان کے بچوں کے لیے بنیادی سہولیات سے متعلق دائر ایک مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کرتے ہوئے حکومت سے کہا کہ وہ 2 جنوری تک ایک ٹھوس منصوبہ پیش کرے۔ ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی کی رپورٹ پر معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے ہائی کورٹ نے پی آئی ایل دائر کی ہے۔ اس کیس کی سماعت چیف جسٹس جی۔ نریندر اور سینئر جسٹس منوج کمار تیواری کی ڈبل بنچ میں ہوئی۔ محکمہ شہری ترقیات کے ڈائریکٹر ورچول کورٹ میں پیش ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک سروے کے مطابق ریاست میں 549 کوڑا اٹھانے والے ہیں۔ ان میں سے کئی کے پاس راشن کارڈ، آدھار کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ بھی ہیں۔ زیادہ تر کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ مل رہا ہے۔ عدالت نے اس سے اتفاق نہیں کیا اور ڈائریکٹر کو ہدایت کی کہ وہ عدالت میں ان کی بہتری کے لیے ٹھوس منصوبہ پیش کریں۔ کیس کے مطابق اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے اپنے سروے کے دوران پایا کہ کوڑا چننے والوں اور ان کے بچوں کو بنیادی سہولیات کا فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ انہیں مرکزی اور ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی سہولیات کا بھی فائدہ نہیں مل رہا ہے۔ ان کے بچے ذہنی اور فکری طور پر ترقی نہیں کر پا رہے ہیں۔ وہ ایک حقیقی ماحولیاتی دوست ہے۔

تالاب میں نہانے گئے دو بچوں کی گہرے پانی میں ڈوب جانے سے موت

سیہور: مدھیہ پردیش کے سیہور ضلع ہیڈکوارٹر کے سمپستھ گاؤں کے نزدیک مان پورہ گاؤں کے تالاب میں ڈوب جانے سے دو نابالغوں کی آج موت ہو گئی۔ دونوں بچے تالاب میں نہانے گئے تھے۔ کافی دیر تک دونوں بچوں کے نظر نہ آنے پر ان کی تلاش کی گئی تو ان کی لاشیں تالاب سے ملیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اندور کا رہنے والا انمول (12) منڈی تھانہ کے تحت مان پورہ گاؤں میں اپنے ماموں کے گھر آیا ہوا تھا۔ انمول صبح اپنے ماموں کے بیٹے ہریتک (12) کے ساتھ گاؤں کے تالاب پر نہانے گیا تھا۔ دونوں بچوں کے کافی دیر تک گھر واپس نہ آنے پر ان کی تلاش کی گئی۔ لوگوں نے بتایا کہ دونوں بچوں کو تالاب کے نزدیک دیکھا گیا تھا۔ دونوں بچوں کی تالاب میں تلاش کی گئی تو ان کی لاشیں تالاب میں ملیں۔ غالباً دونوں بچے گہرے پانی میں جانے کے بعد تالاب میں ڈوب گئے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ منڈی کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر پنچنامہ کر کے معاملہ درج کیا اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔

اننت ناگ میں ۳ر منشیات فروشوں پر این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمے درج، ایک دھوکے باز پی ایس اے کے تحت گرفتار

سری نگر: منشیات فروشوں کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت تین بدنام زمانہ منشیات اسمگلروں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے اور پی ایس اے کے تحت ایک دھوکہ باز کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے تین بدنام زمانہ منشیات فروش کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمے درج کئے ہیں اور ایک عادی دھوکہ باز کو پی ایس اے کے تحت گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے منشیات فروشوں کی شناخت زبیر احمد گنائی ولد محمد رمضان گنائی ساکن گنڈ بگ سیر ہمدان جو پولیس اسٹیشن مٹن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ایک مقدمے میں ملوث ہے جس سے بڑی مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا تھا، بشیر احمد

خان ولد محمد یوسف خان ساکن گوپال پورہ مٹن جو پولیس اسٹیشن مٹن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ایک مقدمے میں ملوث ہے اور سرتاج احمد بٹ ولد عبدالرشید بٹ ساکن حلہ خان بجبہاڑہ جو پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس میں ملوث ہے، کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مزید برآں اننت ناگ پولیس نے ایک بدنام زمانہ دھوکہ باز کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لیا ہے۔ گرفتار شدہ دھوکہ باز کی شناخت بلال احمد لون عرف ڈاکٹر ولد محمد اکبر لون ساکن مرانگام ہندوارہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا: 'بلال احمد لون متعدد دھوکہ دہی کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے لیے جانا جاتا ہے اور وہ عوامی پریشانی کا باعث بنا ہے'۔

ممبئی میں نابالغ لڑکی سے چھیڑ چھاڑ: ملزم سیکورٹی گارڈ گرفتار

ممبئی: ممبئی کی امبولی پولیس نے ایک سیکورٹی گارڈ کو گرفتار کیا جس پر الزام ہیکہ اس نے ایک نابالغ لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کی۔ ملزم کے خلاف پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسول ابیوز ایکٹ (POCSO) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم اتر پردیش کا رہنے والا ہے، نو سالہ متاثرہ لڑکی اپنے خاندان کے ساتھ اندھیری کے علاقے میں رہتی ہے۔ گزشتہ کل شام متاثرہ لڑکی کھیلنے کے لیے باہر گئی تھی۔ وہاں سے واپسی کے دوران ایک اجنبی نے اسے پیچھے سے پکڑ لیا اور چھیڑ چھاڑ کی۔ جس کی وجہ سے متاثرہ خوفزدہ ہو گئی۔ جب گھر والوں نے اسے اعتماد میں لے کر دریافت کیا تو اس نے واقعہ بیان کیا۔ اس کے بعد متاثرہ لڑکی کی ماں نے اس معاملے میں امبولی پولیس میں شکایت درج کرائی، جس کے مطابق پولیس نے چھیڑ چھاڑ اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا اور ملزم کی گرفتاری عمل میں آئی۔ ملزم متاثرہ لڑکی کی عمارت کا سیکیورٹی گارڈ ہے۔ وہ لال گنج، اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف اس سے قبل کوئی مقدمہ درج نہیں تھا۔

لشکریہ نور بانو ہائی اسکول لاکھن واڑہ میں ریاضی کوئز ۲۰۰ طلبہ و طالبات نے حصہ لیا

لاکھن واڑہ، ضلع بلڈھانہ (نمائندہ) لشکریہ نور بانو ہائی اسکول اور محمد شریف جونیئر کالج' لاکھن واڑہ ضلع بلڈھانہ میں ۲۴ دسمبر کو ریاضی کوئز کا تحریری مقابلہ منعقد ہوا۔ جماعت پنجم تا نہم کے ۲۰۰ طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔ جس میں عفیفہ راحین (نہم)، ندا آفرین (نہم)، شافیہ انجم (نہم) آئینہ بی (نہم)، ماہین انجم (نہم)، تنویر فردوس (نہم)، سعدیہ انجم (ہفتم)، عالیہ پروین (پنجم)، فائقہ نازنین (ہفتم)، اقراء فردوس (ہفتم) علینہ پروین (ہفتم)، جمیرہ پروین (ہشتم)، نے صد فیصد نمبرات حاصل کیئے۔ ان طلبہ و طالبات کو ملت ویلفیئر ٹرسٹ لاکھن واڑہ کی جانب سے ادارہ کے جنرل سکریٹری محمد ذی شان اور معاون مدرس ایوب خان کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ادارہ کے بانی و صدر غنی غازی' اسکول کے پرنسپل محمد ذاکر حسین' اساتذہ کرام طلبہ و طالبات کثیر تعداد میں موجود تھے۔

منموہن سنگھ کے انتقال پر آر جے ڈی کے دفتر کا جھنڈا آدھا جھکا

پٹنہ: سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کے سوگ میں آج راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ریاستی دفتر پر جھنڈا آدھا جھکا دیا گیا اور تعزیتی اجلاس منعقد کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ آر جے ڈی کے قومی صدر لالو پرساد یادو نے جمعہ کو کہا کہ ڈاکٹر سنگھ کی قیادت والی یو پی اے حکومت کی مدت کار میں میں نے ریلوے میں تبدیلی کی اور اس میں ان کی مکمل حمایت حاصل ہوئی۔ ریلوے مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی ٹرین دی اور ریلوے کرایوں میں کمی کے ساتھ ساتھ مسافروں کی سہولتوں کے لیے جو بھی اقدامات کیے گئے اس میں ڈاکٹر سنگھ کا بھرپور تعاون اور ساتھ ملا۔ ملک نے ایک محنتی، دیانتدار اور ترقی پسند رہنما کھو دیا ہے، یہ ذاتی طور پر ہمارے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ کے وژن اور سوچ کے سبھی قائل تھے۔ وہ ہمیشہ ملک میں ترقی کی جہت کو مضبوط دیکھنا چاہتے تھے اور انہوں نے تمام طبقات اور خطوں کو یکساں طور پر آگے بڑھانے کا موقع اپنی مدت کار میں دیا۔ پارٹی کے ریاستی دفتر کے احاطے میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد کر کے ڈاکٹر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر قومی نائب صدر ادے نارائن چودھری، قومی جنرل سکریٹری بینو یادو، ریاستی چیف ترجمان شکتی سنگھ یادو، ریاستی ترجمان [illegible] ریاستی ترجمان اعجاز احمد، ریاستی ہیڈکوارٹر انچارج مکند سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری مدن شرما، فیاض عالم کمال، بلی یادو، ڈاکٹر پریم کمار گپتا، سنجے یادو، پرمود کمار رام، بھائی ارون کمار، چندیشور پرساد سنگھ، اپیندر چندراونشی، گنیش کمار یادو اور دیگر معزز لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔ ڈاکٹر سنگھ کو دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ وہاں موجود لوگوں نے کہا کہ ڈاکٹر سنگھ کا انتقال ملک کے لیے ایک نا قابل تلافی نقصان ہے۔

ملکا پور، محمد فیضان رہبر کا شاندار و پروقار دعوت ولیمہ

ملکاپور: 27/ دسمبر (محمد احسان سر) ملکاپور شہر کی معروف شخصیت سابق کونسلر محمد فاروق ڈاکٹر شیخ امیر کے ہونہار فرزند محمد فیضان رہبر کا عقد نکاح محمد اکرم کی دختر نیک اختر سے سنت و شریعت اور غیر شرعی و غیر ضروری رسم و رواج و بدعات خرافات سے پاک بحسن خوبی انجام پایا اور 25 دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب پروقار تقریب ولیمہ کا اہتمام اردو سٹی اسکول گاندھی چوک ملکاپور میں کیا گیا جس میں مذہبی سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت فرمائی اور نئے عروس جوڑے کو مبارکباد پیش کی اس پرمسرت موقع پر سابق کونسلر عبدالمجید راہی بارہ داری، صحافی محمد احسان سر، سوشل ورکر شیخ عمران شیخ بسم اللہ موہن پورہ، ساجد خان افسر خان، محمد ذاکر میمن، مجاہد پٹیل، مقتدر اللہ خان راجہ مولانا، امین میمن و دیگر شہر و اطراف کے معززین شخصیات و مہمانان نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی اور لذیذ دعوت ولیمہ سے فیض یاب ہو※ اور نئے عروس جوڑے اور انکے والدین کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ محمد مشتاق ڈاکٹر شیخ امیر ماسٹر، سابق کونسلر محمد فاروق ڈاکٹر شیخ امیر اور انتخاب عالم محمد فاروق، شیخ کلیم شیخ غنی، ڈاکٹر سید اعجاز سید اکبر نے شرکت فرما تمام مہمانان کو خوش آمدید کہتے ہوئے شاندار استقبال کیا عالیشان تقریب ولیمہ کا اختتام کلمات اظہار تشکر کے ساتھ پرلطف و پرسکون ماحول میں ہوا۔